Australian Government

آسٹریلیا کی شہریت

ہمارا مشترکہ بندھن

اس کتاب میں وہ تمام معلومات موجود ہیں جن کی آپ کو آسٹریلیا کی شہریت کے ٹیسٹ کے لیے ضرورت ہے۔ شہریت کا ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے آپ کو کسی فرد یا تنظیم سے کوئی دوسرا سٹیزن شپ پیکیج خریدنے یا حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈیپارٹمنٹ کسی ایسے پیکیج کی نہ حمایت کرتا ہے نہ اسے استعمال کرنے کا مشورہ دیتا ہے جو آپ کو شہریت کا ٹیسٹ پاس کرنے میں مدد دینے کا دعوی کرتا ہو۔

© کامن ویلتھ آف آسٹریلیا ۲۰۲۰

کامن ویلتھ کے سرکاری نشان کے علاوہ اس اشاعت میں پیش کردہ تمام مواد 'تخلیق کے ماخذ کے اعتراف کے ۴.۰ انٹرنیشنل لائسنس' کے تحت فراہم کیا گیا ہے جو یہاں دیا گیا ہے

https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/legalcode

اس کا مطلب ہے کہ یہ لائسنس صرف اس دستاویز میں ظاہر ہونے والے مواد کے لیے ہے۔

متعلقہ لائسنس کی شرائط کی تفصیلات یہاں Creative Commons کی ویب سائیٹ پر دستیاب ہیں
/https://creativecommons.org اور اسی طرح CC BY 4.0 لائسنس کا مکمل قانونی ضابطہ یہاں دیا گیا ہے

https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/legalcode

سرکاری نشان کا استعمال

جن شرائط کے تحت سرکاری نشان کو استعمال کیا جا سکتا ہے
ان کی تفصیل ڈیپارٹمنٹ آف پرائم منسٹر اینڈ کیبینٹ کی ویب سائیٹ پر موجود ہے -

https://www.pmc.gov.au/government/commonwealth-coat-arms

ہم سے رابطہ کریں

لائسنس اور اس دستاویز کے استعمال کے بارے میں سوالات یہاں پوچھنے کی دعوت دی جاتی ہے:

Portfolio Media and Engagement Branch
Department of Home Affairs
PO Box 25
BELCONNEN ACT 2616

اعلان دستبرداری

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر قارئین کو خبردار کیا جاتا ہے کہ اس اشاعت میں وفات شدگان کی تصویریں اور/یا ان سے تعلق رکھنے والا مواد شامل ہے۔

مندرجات

آپ کے لیے ایک پیغام ۲

ٹیسٹ میں آنے والا حصہ

حصہ ۱: آسٹریلیا اور اس کے لوگ ۷

حصہ ۲: آسٹریلیا کے جمہوری نظریات، حقوق اور آزادیاں ۱۷

حصہ ۳: آسٹریلیا میں حکومت اور قانون ۲۳

حصہ ۴: آسٹریلیا کی اقدار ۳۳

ٹیسٹ میں آنے والے حصے کی فرہنگ ۴۰

وہ حصہ جس کا ٹیسٹ نہیں ہو گا

حصہ ۵: آج کا آسٹریلیا ۴۸

حصہ ۶: ہماری آسٹریلین داستان ۶۳

اس حصے کی فرہنگ جس کا ٹیسٹ نہیں ہو گا ۸۴

مزید معلومات کے لیے ۸۶

اظہار تشکّر ۸۸

آپ کے لیے ایک پیغام

آسٹریلین شہری بننے کا فیصلہ کرنے پر مبارکباد۔ ایک نئے ملک میں رہنے اور شہری بن کر مکمل طور پر شریک ہونے کے لیے جرات، کوشش اور عزم درکار ہوتا ہے۔ ہمارے پرامن اور جمہوری معاشرے میں ہم آپ کے کردار کی قدر کرتے ہیں۔

آسٹریلیا کی شہریت آپ کے ترک وطن کی داستان کا ایک اہم قدم ہے۔ آسٹریلیا کا شہری بننے کا مطلب یہ ہے کہ آپ آسٹریلیا اور ہماری مشترکہ اقدار کے ساتھ ایک مسلسل عہد کر رہے ہیں۔ یہ آسٹریلیا کے معاشرے میں آپ کی رسمی رکنیت کا آغاز بھی ہے۔ یہ وہ قدم ہے جو آپ کو 'میں آسٹریلین ہوں' کہنے کے قابل بناتا ہے۔

آسٹریلیا کی شہریت ایک خاص فائدہ ہے جس سے بہت کچھ حاصل ہوتا ہے۔ آسٹریلیا کے شہری بن کر آپ ایک منفرد قومی معاشرے میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہمارا ملک ہمارے ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کی کاوشوں، ہمیں برطانیہ سے ورثے میں ملنے والے جمہوری اداروں اور دنیا بھر سے آنے والے تارکین وطن کی کاوشوں سے تعمیر ہوا ہے۔ ہم اس تنوّع پر فخر کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ ایک متحد اور ہم آہنگ قوم بننے کے لیے بھی کوشاں ہیں۔

آسٹریلیا کے معاشرے کی ایک خوبی یہ ہے کہ ہم مسائل حل کرنے اور آسٹریلیا کا مستقبل ڈھالنے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ ہمارے یہاں ایک مستحکم نظام حکومت ہے اور آسٹریلیا کے لوگ حکومت کے اختیار اور قوانین کا احترام کرتے ہیں۔ ہمارے استحکام، ہماری تہذیب و ثقافت اور ہمارے قوانین کے پیچھے ہماری تاریخ کا ہاتھ ہے۔ آسٹریلیا کے معاشرے میں شامل ہو کر آپ آسٹریلیا کی داستان میں اضافہ کریں گے اور اسے ڈھالنے میں مدد کرنے کے قابل ہوں گے۔

آسٹریلیا ایک قدیم ملک ہے۔ یہ وسیع اور منفرد ہے۔ یہ برساتی جنگلات اور درختوں کے طویل سلسلوں، ساحلوں اور صحراؤں، اور شہروں اور فارموں کا ملک ہے۔ ہماری اصل مقامی تہذیبیں دنیا میں جاری و ساری قدیم ترین تہذیبیں ہیں۔ ہم ایک نوعمر قوم بھی ہیں؛ تارکین وطن کی قوم۔ آسٹریلیا میں یورپی آبادکاری کا آغاز ۱۷۸۸ میں ہوا اور ہم آج بھی نئے تارکین وطن کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔

۲۰۰ سے زیادہ ممالک کے لوگ آسٹریلیا کو اپنا وطن بنا چکے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ہمارا معاشرہ دنیا کے متنوّع ترین معاشروں میں شامل ہے۔ آسٹریلیا کامیابی سے نسلی و تہذیبی تنوّع کے ساتھ ساتھ قومی اتحاد کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ شہریت ہم سب کو جوڑنے والا مشترکہ بندھن ہے۔

آسٹریلیا ایک جمہوریت ہے۔ شہریت آپ کو ہماری جمہوری قوم کی تعمیر میں بھرپور طور پر شریک ہونے کا موقع دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ آسٹریلین معاشرے کا باقاعدہ رکن بن کر اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آسٹریلیا کے لوگ مشترکہ اقدار پر یقین رکھتے ہیں جیسے ہر شخص کا وقار اور آزادی، مردوں اور عورتوں کے لیے برابر مواقع اور قانون کی حکمرانی۔ آسٹریلین شہریت ان اقدار کو روزمرّہ زندگی میں اپنانے کا نام ہے۔

آسٹریلیا کا شہری بننا

آسٹریلیا کا شہری بننا ایک اہم عمل ہے جس میں ایک شخص آسٹریلیا اور اس کے لوگوں سے وفاداری کا عہد کرتا ہے اور پھر وہ ہماری قوم کے شہری کے طور پر اپنے حقوق اور ذمہ داریاں عمل میں لانے کا اہل بن جاتا ہے۔

آسٹریلیا کی شہریت کا ٹیسٹ

آسٹریلیا کی شہریت کا ٹیسٹ یہ جانچنے کے لیے مرتّب کیا گیا ہے کہ آیا آپ کو آسٹریلیا کے بارے میں، اس کے جمہوری نظام، نظریات و اقدار اور شہریت سے وابستہ ذمہ داریوں اور فوائد کا کافی علم ہے۔

شہریت کا ٹیسٹ کمپیوٹر پر کئی جوابات میں سے درست جواب چننے کا ٹیسٹ ہے جو انگلش میں ہوتا ہے۔ اس میں اتفاقی طور پر چنے گئے ۲۰ سوال ہوتے ہیں اور ۱۵ نومبر ۲۰۲۰ سے اس میں آسٹریلین اقدار کے بارے میں بھی پانچ سوال شامل ہوں گے۔

ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ اقدار سے متعلق پانچوں سوالوں کا درست جواب دیں اور مجموعی طور پر کم از کم ۷۵ فیصد نمبر حاصل کریں۔

شہریت کے ٹیسٹ آسٹریلیا بھر میں ڈیپارٹمنٹ آف ہوم افیئرز کے دفاتر میں ہوتے ہیں۔ ریجنل آسٹریلیا میں کئی مقامات پر اور بیرون آسٹریلیا کچھ سفارتی مشنوں میں بھی ٹیسٹ ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا کی شہریت کے ٹیسٹ کے لیے تیاری کرنا

شہریت کے ٹیسٹ کی تیاری کے لیے آپ کو یہ معلوماتی کتاب پڑھنا ہو گی، آسٹریلیا کی شہریت: ہمارا مشترکہ بندھن۔

اس معلوماتی کتاب کے ایک حصے میں سے ٹیسٹ ہو گا اور ایک حصے میں سے ٹیسٹ نہیں ہوگا۔

وہ حصہ جس کا ٹیسٹ ہوگا

اس کتاب کے پہلے چار حصوں میں وہ تمام معلومات موجود ہیں جو آپ کو شہریت کا ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے درکار ہیں:

- حصہ ۱- آسٹریلیا اور اس کے لوگ
- حصہ ۲- آسٹریلیا کے جمہوری نظریات، حقوق اور آزادیاں
- حصہ ۳- آسٹریلیا میں حکومت اور قانون
- حصہ ۴- آسٹریلیا کی اقدار

شہریت کے ٹیسٹ میں سوالات کے جواب دینے کے لیے ضروری ہو گا کہ آپ ٹیسٹ والے حصے میں دی گئی معلومات سے واقف ہوں اور انہیں سمجھتے ہوں۔

وہ حصہ جس کا ٹیسٹ نہیں ہو گا

جس حصے کا ٹیسٹ نہیں ہو گا، اس میں اہم معلومات ہیں جو آپ کو آسٹریلیا کی تاریخ اور تہذیب و ثقافت کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ آپ کا ٹیسٹ ان معلومات میں سے نہیں ہوگا۔

- حصہ ۵- آج کا آسٹریلیا
- حصہ ٦ - ہماری آسٹریلین داستان

مشق کے لیے سوالات

ٹیسٹ میں آنے والے حصے کے اختتام پر مشق کے طور پر ۲۰ سوالات دیے گئے ہیں جن سے آپ شہریت کے ٹیسٹ کی تیاری کر سکتے ہیں۔

فرہنگ

ٹیسٹ میں آنے والے حصے، اور جس حصے کا ٹیسٹ نہیں ہوگا، دونوں کے آخر میں ایک فرہنگ (اہم الفاظ اور معانی کی فہرست) دی گئی ہے۔

مزید معلومات

معلوماتی کتاب کے آخر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جائیں۔

شہریت کے ٹیسٹ کے دوران مدد

ہم توقع کرتے ہیں کہ آسٹریلیا کے آئندہ شہریوں میں سے اکثر کو پڑھائی لکھائی میں اتنی مہارت حاصل ہے کہ وہ مدد کے بغیر شہریت کا ٹیسٹ مکمل کر سکیں۔ ٹیکسٹ ٹو سپیچ ٹیکنالوجی بھی دستیاب ہے جس کی مدد سے آپ سوالات اور وہ مختلف جوابات سن سکتے ہیں جن میں سے درست جواب چننا ہو گا۔

آسٹریلیا کی شہریت کے ٹیسٹ کے بعد

اگر آپ ٹیسٹ پاس کر لیں تو ہم آپ کی درخواست پر کارروائی جاری رکھیں گے۔ اگر آپ کی درخواست منظور ہو جائے اور آپ سے شہریت کی تقریب میں حاضر ہونے کا تقاضا کیا جائے تو آپ کو تقریب کا دعوت نامہ بذریعہ خط ملے گا۔ بالعموم آپ کی درخواست منظور ہونے کے بعد چھ مہینوں کے اندر آپ کی تقریب ہو جائے گی۔

آسٹریلین شہریت کا عہد

آسٹریلیا کے سب شہریوں کے لیے اپنی ذمہ داریوں اور فوائد کو سمجھنا اور یہ سمجھنا اہم ہے کہ شہری ہونے کا کیا مطلب ہے چاہے ہم پیدائشی آسٹریلین ہوں یا اپنی مرضی سے آسٹریلین بنے ہوں۔ یہ ہماری قوم کی مسلسل کامیابی کے لیے نہایت اہم ہے۔

جب آپ آسٹریلین شہریت کی تقریب میں شریک ہوں گے تو آپ آسٹریلین شہریت کا عہد کریں گے۔

عہد کرتے ہوئے آپ سب کے سامنے آسٹریلیا کے ساتھ ایک وعدہ کرتے ہیں اور شہریت کی ذمہ داریوں اور فوائد کو قبول کرتے ہیں۔

آپ یہ عہد کریں گے:

*خدا کے سامنے، اس لمحے سے**

میں آسٹریلیا اور اس کے لوگوں کے ساتھ وفاداری کا عہد کرتا/کرتی ہوں

جس کے جمہوری نظریات سے میں متفق ہوں

جس کے حقوق اور آزادیوں کا میں احترام کرتا/کرتی ہوں اور

جس کے قوانین کو بالا رکھتے ہوئے میں ان کی تعمیل کروں گا/گی۔

* لوگ یہ چن سکتے ہیں کہ وہ 'خدا کے سامنے' کے الفاظ استعمال کریں گے یا نہیں۔

اس کتاب کو پڑھتے ہوئے آپ کو عہد کے معانی اور اس بات کی بہتر سمجھ حاصل ہو گی کہ آپ آسٹریلیا کے معاشرے میں اپنا کردار کیسے بڑھا سکتے ہیں۔

آسٹریلین شہریت کی تقریب

آسٹریلین شہریت کی تقریبیں چھوٹی بھی ہو سکتی ہیں جن میں صرف چند افراد ہوں اور بہت بڑی بھی ہو سکتی ہیں جن میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ ہوں۔ نئے شہریوں اور اہلکاروں کے احساس اور فخر کی گہرائی اسے ایک بہت خوشی کی تقریب بنا دیتی ہے۔

شہریت کی تقریب کے شروع میں ممکن ہے کہ ان ایبوریجنل یا ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کا کوئی نمائندہ آپ کو خوش آمدید کہے جو آپ کے علاقے کی زمین کے روایتی مالک ہیں۔ 'دھرتی پر خوش آمدید' کی یہ کارروائی اصل آسٹریلین باشندے اپنے روایتی وطنوں میں ہزاروں سالوں سے انجام دیتے آئے ہیں۔ آپ اپنی مقامی کمیونٹی کے سرکردہ افراد یا حکومتی نمائندوں کی طرف سے خیر مقدم اور حوصلہ افزائی کے الفاظ سنیں گے۔

آپ آسٹریلیا کا شہری بننے کا انتخاب کرنے والے دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر آسٹریلین شہریت کا عہد پڑھیں گے یا دہرائیں گے۔ یہ تقریب کا سب سے اہم حصہ ہے۔ آپ تب تک آسٹریلیا کے شہری نہیں بنتے جب تک آپ آسٹریلیا سے وابستگی کا عہد نہ کر لیں۔

آپ کو عہد کے لیے اپنے ساتھ کوئی مقدّس کتاب یا صحیفہ لانے کی دعوت دی جاتی ہے لیکن آپ کے لیے یہ لازمی نہیں ہے۔

آپ کی کمیونٹی کے سرکردہ افراد یا حکومتی نمائندے شہریت کے معانی پر مختصر تقریریں کریں گے۔ آپ کو آسٹریلین شہریت کا سرٹیفکیٹ ملے گا اور شاید کمیونٹی کی طرف سے ایک چھوٹا سا تحفہ بھی ملے۔ سب لوگ 'ایڈوانس آسٹریلیا فیئر' گائیں گے جو آسٹریلیا کا قومی ترانہ ہے۔

شہریت کی تقریب کے بعد آپ کو دوسرے آسٹریلین شہریوں سے ملنے اور خوشی منانے کا موقع ملے گا۔

ہم آسٹریلیا کے شہری بننے میں آپ کی کامیابی اور آسٹریلیا میں آپ کے ایک پرامن اور تعمیری زندگی گزارنے کے خواہاں ہیں۔

مزید معلومات کے لیے

یہاں آسٹریلین شہریت کی ویب سائیٹ دیکھیں www.citizenship.gov.au

ٹیسٹ میں آنے والے حصے کا آغاز

حصّہ اوّل

آسٹریلیا اور اس کے لوگ

آسٹریلیا اور اس کے لوگ

شہریت کی تقریب میں آپ آسٹریلیا اور اس کے لوگوں سے وفاداری کا عہد کرتے ہیں۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ آپ آسٹریلیا کے لوگوں اور آبادی کے بارے میں سمجھیں جس میں ہمارے اصل مقامی ورثے کو سمجھنا بھی شامل ہے۔ آپ کے لیے آسٹریلیا کی تاریخ کو سمجھنا اور یہ سمجھنا بھی اہم ہے کہ ہم کیسے ایک مستحکم اور کامیاب کثیرالثقافتی قوم بنے ہیں۔

اس حصے میں آپ ایسے کچھ واقعات پڑھیں گے جن کا ہماری داستان ڈھالنے میں حصہ ہے۔ اس میں ہماری سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے بارے میں معلومات اور ان روایات اور علامات کے بارے میں معلومات دی جا رہی ہیں جنھیں ہم فخر سے آسٹریلیا کا امتیاز قرار دیتے ہیں۔

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام

آسٹریلیا کے اولین باشندے ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام ہیں جن کی تہذیبیں اور روایات دنیا میں قدیم ترین جاری و ساری تہذیبیں اور روایات ہیں۔

تاریخی طور پر ایبوریجنل لوگ آسٹریلیا کے بڑے زمینی خطے اور تسمانیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ آثار قدیمہ کے ریکارڈوں سے پتہ چلتا ہے کہ ایبوریجنل قومیں ۶۵,۰۰۰ سے ۴۰,۰۰۰ سال پہلے کے دور میں آسٹریلیا پہنچیں تاہم ایبوریجنل قوموں کا ماننا ہے کہ وہ اس دھرتی کی تخلیقی داستانوں میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں اور ان کی تخلیقی داستانیں وقت کے آغاز سے شروع ہوتی ہیں۔ ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کوئینز لینڈ کے شمالی سرے اور پاپوا نیو گنی کے درمیان واقع جزائر سے تعلق رکھتی ہیں۔

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر قومیں قدیم عقائد اور روایات رکھتی ہیں جو آج بھی ان کی رہنمائی کرتی ہیں۔ ان کا دھرتی سے گہرا تعلق ہے جس کا اظہار ان کی داستانوں، آرٹ اور رقص میں ہوتا ہے۔ یہ اصل و قدیم تہذیبیں متنوّع ہیں اور آسٹریلیا کی قومی شناخت کا ایک اہم حصہ ہیں۔

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کے بارے میں مزید معلومات یہاں مل سکتی ہیں حصہ ۵ - آج کا آسٹریلیا اور حصہ ۶ - *ہماری آسٹریلین داستان*۔

یورپی آبادکاری کے ابتدائی ایّام

یورپی آبادکاری کا آغاز تب ہوا جب ۲۶ جنوری ۱۷۸۸ کو برطانیہ سے 'پہلا بحری بیڑا' کے نام سے مشہور سزایافتہ مجرموں کے پہلے ۱۱ بحری جہاز یہاں پہنچے۔

اس وقت برطانوی قوانین بہت سخت تھے اور جیلوں میں لوگوں کی اس بڑی تعداد کو رکھنے کی جگہ نہیں تھی جو اپنے جرائم کے سبب قید کیے جاتے تھے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے برطانوی حکومت نے سزایافتہ مجرموں کو دنیا کی دوسری طرف پہنچانے کا فیصلہ کیا: نیو ساؤتھ ویلز کی نوآبادی میں۔

نیو ساؤتھ ویلز کی نوآبادی کا پہلا گورنر کیپٹن آرتھر فلپ تھا۔ نوآبادی کامیاب رہی اور جیسے جیسے زیادہ سزا یافتہ افراد اور آزاد آبادکار آتے گئے، یہ بستی پھیلتی گئی اور ترقی کرتی گئی۔ آسٹریلیا کے دوسرے حصوں میں مزید نوآبادیات قائم کی گئیں۔

ابتدائی آزاد آبادکار برطانیہ اور آئرلینڈ سے آئے تھے۔ برطانوی اور آئرش ورثے کا آسٹریلیا کی حالیہ تاریخ، تہذیب و ثقافت اور سیاست پر بہت اثر رہا ہے۔

۱۸۵۱ میں 'سونا نکالنے کی دوڑ' شروع ہوئی جب نیو ساؤتھ ویلز اور وکٹوریا کی نوآبادیات میں سونے کے ذخائر ملے۔ دنیا بھر سے لوگ دولت کمانے کی خواہش میں ان نوآبادیات کا رخ کرنے لگے۔ اس دور میں آنے والے چینی تارکین وطن کا وہ پہلا بڑا گروہ تھے جس کا تعلق یورپ سے نہیں تھا۔ ۱۰ سالوں میں آسٹریلیا کی آبادی میں دوگنا سے زیادہ اضافہ ہوا۔

آسٹریلیا بحیثیت قوم

۱۹۰۱ میں الگ الگ نوآبادیات ریاستوں کے وفاق (فیڈریشن) کے تحت متحد ہو گئیں جسے کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کا نام دیا گیا۔ اسی وقت نئے آسٹریلین آئین کے تحت ہمارے قومی جمہوری اداروں جیسے قومی پارلیمنٹ، حکومت اور ہائی کورٹ کا قیام ہوا۔ ۱۹۰۱ میں آسٹریلیا کی آبادی چالیس لاکھ کے قریب تھی۔ اس تعداد میں ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام شامل نہیں تھیں کیونکہ بہت عرصہ بعد ۱۹۶۷ میں ایک ریفرنڈم کے نتیجے میں انہیں آسٹریلیا کی آبادی کے سرکاری اندازوں میں شامل کیا جانے لگا۔

بیسویں صدی کے پہلے نصف کا تمام عرصہ یہاں آنے والے تارکین وطن کی تعداد چڑھتی اور گرتی رہی۔ برطانوی تارکین وطن کو یہاں آباد ہونے کی فعال ترغیب دینے کے لیے پروگرام چلائے گئے اور بہت سے برطانوی یہاں آباد ہو گئے۔

غیر برطانوی تارکین وطن کی لہر دوسری عالمی جنگ کے بعد آئی جب یورپ کے لاکھوں لوگوں کو اپنے وطن چھوڑنے پڑے۔ یورپی باشندوں کی ایک بڑی تعداد آسٹریلیا میں نئی زندگی شروع کرنے آئی۔

حالیہ سالوں میں ہمارے تارکین وطن اور پناہ گزینوں کے پروگراموں کے سبب دنیا بھر سے لوگ آسٹریلیا میں آئے ہیں۔ لوگ یہاں اپنے اہلخانہ کے ساتھ رہنے، نئی زندگی شروع کرنے یا غربت، جنگ یا مظالم سے بچنے کے لیے آتے رہے ہیں۔

آسٹریلیا کی آبادی کا تنوّع پچھلی دو صدیوں میں بڑھا ہے۔ یہ متنوّع اور خوشحال معاشرہ دنیا سے آسٹریلیا کا تعلق زیادہ مضبوط بناتا ہے۔ جہاں ہم آسٹریلیا کے لوگوں کے تنوّع پر خوش ہوتے ہیں، ساتھ ہی ہم ایک مضبوط اور متحد قوم تشکیل دینے کا ہدف بھی رکھتے ہیں۔

آسٹریلیا کی قومی زبان انگریزی ہے۔ یہ ہماری قومی شناخت کا حصہ ہے۔ آسٹریلین اقدار کے مطابق تارکین وطن کو انگریزی سیکھنی اور استعمال کرنی چاہیے تاکہ وہ آسٹریلین معاشرے میں شریک ہو سکیں۔ انگریزی بولنا آسٹریلیا میں رہائش اور کام کے سلسلے میں کامیابی کے لیے اہم ہے۔

دوسری زبانوں کی بھی قدر کی جاتی ہے جن میں ۱۰۰ سے زیادہ ممتاز ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر زبانیں شامل ہیں۔

آسٹریلیا کی سٹیٹس اور ٹیریٹریز

کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کئی سٹیٹس اور ٹیریٹریز پر مبنی وفاق ہے۔ ہماری چھ سٹیٹس اور آسٹریلیا کے مرکزی زمینی خطے کے دو ٹیریٹریز ہیں۔ کینبرا آسٹریلیا کا دارالحکومت ہے اور ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری کا اپنا دارالحکومت بھی ہے۔

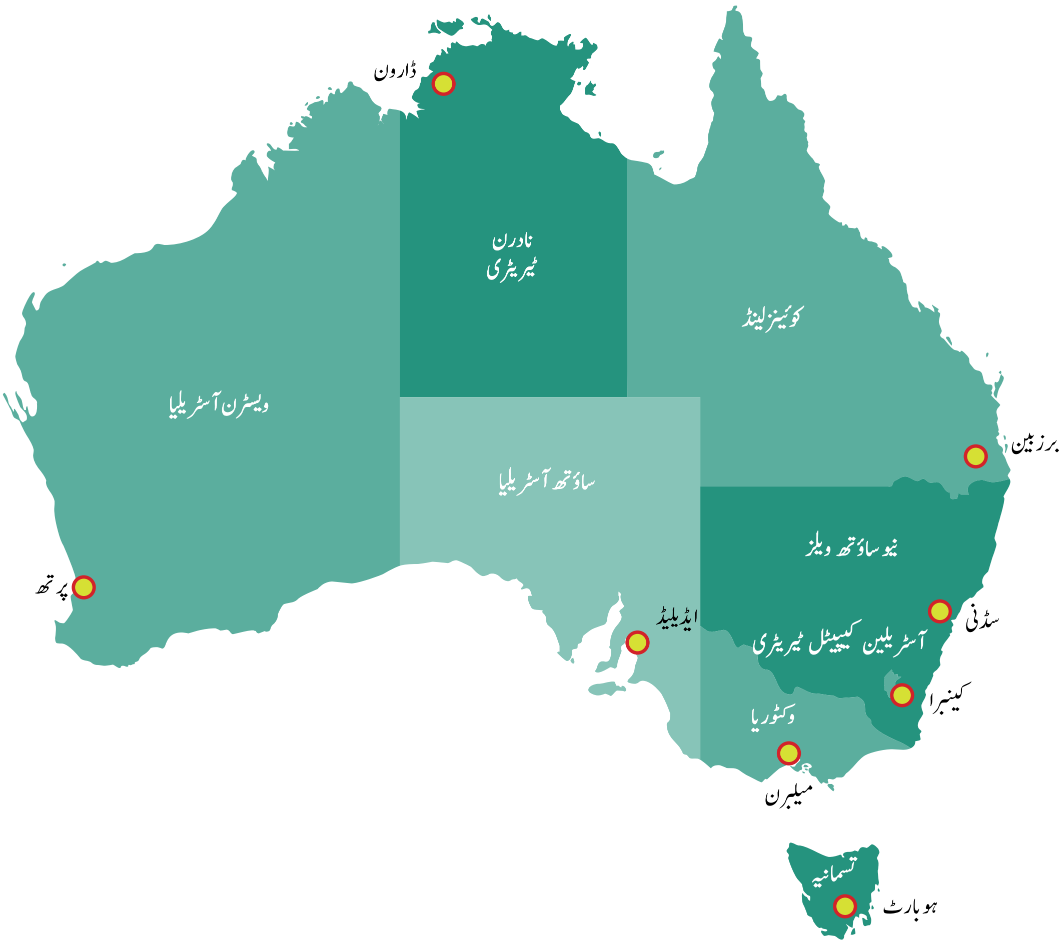

سٹیٹ	دارالحکومت
نیو ساؤتھ ویلز (NSW)	سڈنی
وکٹوریا (Vic)	میلبرن
کوئینزلینڈ (Qld)	برزبین
ویسٹرن آسٹریلیا (WA)	پرتھ
ساؤتھ آسٹریلیا (SA)	ایڈیلیڈ
تسمانیہ (Tas)	ہوبارٹ
ٹیریٹری	**دارالحکومت**
آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری (ACT)	کینبرا
نادرن ٹیریٹری (NT)	ڈارون

سٹیٹس

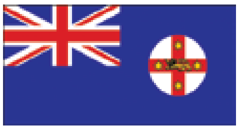

نیو ساؤتھ ویلز برطانویوں کی بنائی ہوئی پہلی نوآبادی تھی۔ نیو ساؤتھ ویلز کا دارالحکومت سڈنی ہے اور یہ ملک کا سب سے بڑا شہر ہے۔ سڈنی ہاربر برِیج اور اوپرا ہاؤس ہمارے ملک کی پہچان ہیں۔

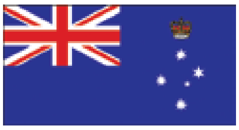

وکٹوریا آسٹریلیا کے مرکزی زمینی خطے کی سب سے چھوٹی سٹیٹ ہے۔ وکٹوریا کا دارالحکومت میلبرن ہے۔ وکٹوریا میں بہت سی خوبصورت عمارتیں اس دولت سے تعمیر ہوئی ہیں جو ۱۸۵۰ کی دہائی میں سونا نکالنے کی دوڑ سے حاصل ہوئی۔ وکٹوریا میں میلبرن کرکٹ گراؤنڈ، ۱۲ اپاسٹلز اور رائل ایگزیبیشن بلڈنگ سٹیٹ کی خاص پہچان کی حیثیت رکھتی ہیں۔

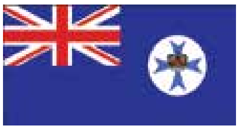

کوئینزلینڈ ملک کی دوسری بڑی سٹیٹ ہے۔ کوئینزلینڈ کا دارالحکومت برزبین ہے۔ ٹورس سٹریٹ جزائر اس سٹیٹ کے شمال میں ہیں اور مشہور عالم گریٹ بیریئر ریف سٹیٹ کے مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ کوئینزلینڈ میں منطقہ حارّہ کے برساتی جنگلات اور معتدل فضا رکھنے والے ساحلی علاقے ہیں جبکہ سٹیٹ کا بیشتر اندرونی حصہ خشک ہے۔

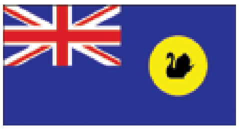

ویسٹرن آسٹریلیا ملک کی سب سے بڑی سٹیٹ ہے۔ ویسٹرن آسٹریلیا کا دارالحکومت پرتھ ہے۔ سٹیٹ کا بیشتر مشرقی حصہ صحرا ہے جبکہ جنوب مغرب میں عمدہ زرعی علاقہ اور وائن کی پیداوار کا علاقہ ہے۔ اس سٹیٹ میں بہت سے بڑے بڑے کان کنی کے منصوبے چلتے رہتے ہیں۔ ویسٹرن آسٹریلیا کی پہچان سمجھے جانے والے مقامات Margaret River، Ningaloo Coast اور کمبرلی ریجن ہیں۔

ساؤتھ آسٹریلیا میں ناہموار ساحلی پٹی اور وائن کی پیداوار کے بہت سے مشہور علاقے ہیں۔ دارالحکومت ایڈیلیڈ میں خوبصورت نوآبادیاتی طرز تعمیر کی بہت سی مثالیں ہیں۔ ساؤتھ آسٹریلیا کی پہچان سمجھے جانے والے علاقے بروسہ ویلی اور فلنڈرز رینجز ہیں۔

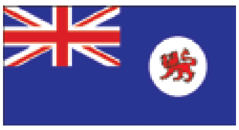

تسمانیہ سب سے چھوٹی سٹیٹ ہے اور Bass Strait اسے آسٹریلیا کے مرکزی زمینی خطے سے الگ کرتی ہے۔ تسمانیہ کا دارالحکومت ہوبارٹ ہے۔ اس جزیرے کا بیشتر حصہ فطری جنگلاتی ماحول پر مشتمل ہے۔ تسمانیہ کی پہچان سمجھے جانے والے مقامات میں Port Arthur، Cradle Mountain اور Bay of Fires شامل ہیں۔

ٹیریٹریز

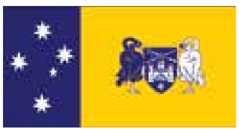

آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری سڈنی اور میلبرن کے درمیان واقع ہے۔ یہاں آسٹریلیا کا دارالحکومت کینبرا واقع ہے۔ بہت سے قومی ادارے کینبرا میں واقع ہیں جن میں پارلیمنٹ ہاؤس اور ہائی کورٹ آف آسٹریلیا شامل ہیں۔

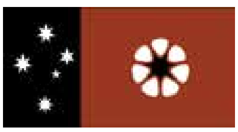

نادرن ٹیریٹری کا شمالی حصہ منطقہ حارّہ کی فضا رکھتا ہے اور جنوب میں خشک لال صحرا ہے۔ یہاں کا دارالحکومت ڈارون ہے۔ نادرن ٹیریٹری کی خاص پہچان Kata Tjuta، Uluru اور Kings Canyon ہیں۔

روایات

دھرتی پر خوش آمدید اور دھرتی کے اقرار کی کارروائی

دھرتی پر خوش آمدید سے مراد علاقے کے نگہبان ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر باشندوں کی ایک ثقافتی رسم ہے جس میں وہ اپنی روایتی سرزمین پر آنے والوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ روایت کے مطابق اس رسم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ اس سرزمین پر مہمان کا وقت بحفاظت اور بخیریت گزرے۔

دھرتی پر خوش آمدید کی رسم کئی صورتوں میں ہو سکتی ہے جن میں گیت، رقص، دھونی دینے کی رسوم یا روایتی زبان یا انگریزی میں تقاریر شامل ہیں۔

دھرتی پر خوش آمدید کی رسم بالعموم پروگرام کی افتتاحی کارروائی کا پہلا آئٹم ہوتی ہے۔

دھرتی کا اقرار اس چیز کا موقع ہے کہ ایک جگہ جمع ہونے والے لوگ یہ تسلیم کریں کہ وہ ایبوریجنل یا ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر سرزمین پر موجود ہیں؛ وہ روایتی نگہبانوں اور بالخصوص ماضی اور حال کے بزرگوں کو سلام پیش کرتے ہیں؛ اور حاضرین میں موجود ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔

دھرتی کا اقرار بالعموم اجلاسات اور پروگراموں میں خوش آمدید کہتے ہوئے اور انتظامی ضوابط بتاتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ کوئی بھی شخص دھرتی کے اقرار کی رسم ادا کر سکتا ہے۔ اجلاسات/پروگراموں میں بالعموم سربراہ یا تقریب کا میزبان یہ اقرار کرتا ہے۔

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام کے احترام میں ان رواجوں پر عمل کیا جاتا ہے۔

آسٹریلیا کے لوگوں کے لیے اہم دن

آسٹریلیا ڈے

ہم ہر سال ۲۶ جنوری کو آسٹریلیا ڈے مناتے ہیں۔ آسٹریلیا ڈے پر آسٹریلیا کی ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری میں عوامی تعطیل ہوتی ہے۔ یہ دن ۱۷۸۸ میں اس تاریخ کو برطانیہ سے یہاں پہنچنے والے پہلے بحری بیڑے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

آسٹریلیا ڈے پر پورے آسٹریلیا میں لوگ ہماری تاریخ کو یاد کرتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی جنھوں نے ہماری مشترکہ کامیابیوں میں کردار ادا کیا ہے۔ یہ آسٹریلیا میں سب سے اہم سالانہ عوامی تعطیل ہے۔

آسٹریلیا ڈے کا مقصد اس کردار کا اعتراف کرنا اور اس پر خوشی منانا ہے جو ہر آسٹریلین ہماری عصر حاضر میں زندہ اور متحرّک قوم کے لیے انجام دیتا ہے:
ہمارے ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں سے لے کر - جو تقریباً ۶۵,۰۰۰ سال سے یہاں موجود ہیں - ان لوگوں سمیت جو کچھ نسلوں سے یہاں بس رہے ہیں اور ان لوگوں سمیت بھی جو دنیا کے ہر کونے سے آکر ہمارے ملک کو اپنا وطن بنا چکے ہیں۔ آسٹریلیا ڈے کو پورے آسٹریلیا میں پروگراموں کی صورت میں منایا جاتا ہے اور شہریت کی خاص تقریبات بھی ہوتی ہیں۔

آسٹریلیا ڈے کی تقریبات کے دوران وزیر اعظم کینبرا میں آسٹریلین آف دی ایئر ایوارڈز کا اعلان کرتے ہیں۔

اینزیک ڈے

نزاک ڈے ہر سال ۲۵ اپریل کو منایا جاتا ہے۔ اینزیک ڈے کی اصطلاح آسٹریلین اینڈ نیوزی لینڈ آرمی کور کے نام پر بنی ہے جو جنگ عظیم اوّل کے دوران ۲۵ اپریل ۱۹۱۵ کو ترکیہ میں گلیپولی کے ساحل پر اتری تھی۔

اینزیک ڈے ایک متانت بھرا دن ہے جب ہم آسٹریلیا کے ان سب لوگوں کو یاد کرتے ہیں جنھوں نے جنگوں، لڑائیوں اور قیام امن کی کارروائیوں میں خدمات انجام دیں اور اپنی جانیں دیں۔ ہم سب فوجی مردوں اور عورتوں کی جرات اور عزم کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور جنگ کے بہت سے مختلف معانی پر غور کرتے ہیں۔

دوسرے اہم قومی دنوں اور تہواروں کے بارے میں مزید معلومات یہاں مل سکتی ہیں: حصہ ۵ - آج کا آسٹریلیا۔

آسٹریلیا کے جھنڈے

ہمارا قومی پرچم آسٹریلین نیشنل فلیگ ہے۔ دوسرے سرکاری طور پر تسلیم شدہ اور کمیونٹی میں لہرائے جا سکنے والے جھنڈوں میں آسٹریلین ایبوریجنل جھنڈا اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر جھنڈا شامل ہیں۔

ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری کا بھی اپنا جھنڈا ہے جو صفحہ ۱۱ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

آسٹریلیا کا قومی پرچم

آسٹریلین کا قومی پرچم نیلا، سفید اور سرخ ہے۔

- 'یونین جیک' یعنی برطانوی پرچم ہمارے پرچم کے اوپری بائیں کونے میں بنا ہے۔ یہ ہمارے ملک میں برطانوی آبادکاری کی تاریخ اور اس کے نتیجے میں ہمیں ورثے میں ملنے والے قوانین اور اداروں کا مظہر ہے۔
- یونین جیک کے نیچے کامن ویلتھ ستارہ ہے۔ اس ستارے کے سات کونے ہیں جن میں سے چھ کونے ہر ایک سٹیٹ کی نمائندگی کرتے ہیں اور ایک کونا ٹیریٹریز کا نمائندہ ہے۔
- دائیں طرف بنا سدرن کراس ستاروں کا وہ گروہ ہے جو جنوبی آسمان پر نظر آتا ہے۔

آسٹریلین ایبوریجنل جھنڈا

آسٹریلین ایبوریجنل جھنڈا کالا، سرخ اور پیلا ہے۔

- اس جھنڈے کا اوپری نصف کالا ہے اور آسٹریلیا کی ایبوریجنل اقوام کا مظہر ہے۔
- نچلا نصف سرخ ہے اور زمین کو ظاہر کرتا ہے جو رسم و رواج کے لحاظ سے اہم ہے۔
- پیلا دائرہ سورج کو ظاہر کرتا ہے۔

ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر جھنڈا

ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر جھنڈا سبز، نیلا، کالا اور سفید ہے۔

- سبز پٹیاں زمین کو ظاہر کرتی ہیں۔
- درمیان میں نیلا حصہ سمندر کو ظاہر کرتا ہے۔
- کالی لکیریں ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کو ظاہر کرتی ہیں۔
- درمیان میں بنا رقاصوں کے سر کا پہناوا تمام ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگوں کی علامت ہے۔
- سفید ستارے کے کونے ٹورس سٹریٹ میں جزائر کے گروہوں کی عکاسی کرتے ہیں اور سفید رنگ امن کی علامت ہے۔

آسٹریلیا کے قومی نشان

کامن ویلتھ کا سرکاری نشان

کامن ویلتھ کا سرکاری نشان، کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کی سرکاری علامت ہے۔ یہ ہمارے قومی اتحاد کی علامت ہے۔ یہ کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کے اختیار اور ملکیت کی پہچان ہے۔

- نشان کے درمیان میں بنی ڈھال چھ سٹیٹس اور وفاق کو ظاہر کرتی ہے۔
- ڈھال کو دونوں طرف سے ایک کینگرو اور ایک ایمو نے سنبھالا ہوا ہے۔ یہ دونوں آسٹریلیا کے مقامی جانور ہیں۔
- ڈھال کے اوپر سنہرے رنگ کا کامن ویلتھ کا ستارہ ہے۔
- پس منظر میں گولڈن واٹل ہے جو آسٹریلیا کا قومی پھول ہے۔

آسٹریلیا کا قومی پھول

آسٹریلیا کا قومی پھول گولڈن واٹل ہے۔ یہ پھول ایک چھوٹے سے درخت پر اگتے ہیں جو بالعموم جنوب مشرقی آسٹریلیا میں پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے روشن سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور بہار میں اس پر ڈھیروں سنہرے مائل پیلے پھول آتے ہیں۔ ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری کا بھی اپنا پھول کا نشان ہے۔

آسٹریلیا کے قومی رنگ

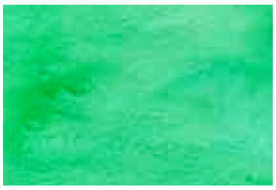

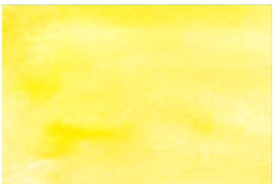

آسٹریلیا کے قومی رنگ سبز اور سنہرا ہیں - گولڈن واٹل کے رنگ۔ ہماری کھیلوں کی قومی ٹیموں کے یونیفارم بالعموم سبز اور سنہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا کا قومی نگینہ

آسٹریلیا کا قومی نگینہ اوپل ہے۔ ایبوریجنل روایت ہے کہ ایک قوس قزح نے زمین کو چھو کر اوپل کے رنگ تخلیق کیے تھے۔

آسٹریلیا کا قومی ترانہ

آسٹریلیا کا قومی ترانہ 'ایڈوانس آسٹریلیا فیئر' ہے۔ یہ ترانہ قومی اہمیت کے مواقع پر گایا جاتا ہے جن میں شہریت کی تقریبات اور کھیلوں کے اہم مواقع شامل ہیں۔

Advance Australia Fair

Australians all let us rejoice,
For we are one and free;
We've golden soil and wealth for toil;
Our home is girt by sea;
Our land abounds in nature's gifts
Of beauty rich and rare;
In history's page, let every stage
Advance Australia Fair.
In joyful strains then let us sing,
Advance Australia Fair.

Beneath our radiant Southern Cross
We'll toil with hearts and hands;
To make this Commonwealth of ours
Renowned of all the lands;
For those who've come across the seas
We've boundless plains to share;
With courage let us all combine
To Advance Australia Fair.
In joyful strains then let us sing,
Advance Australia Fair.

حصّہ دوئم

آسٹریلیا کے جمہوری نظریات، حقوق اور آزادیاں

آسٹریلیا کے جمہوری نظریات، حقوق اور آزادیاں

شہریت کی تقریب میں آپ عہد کرتے ہیں کہ آپ آسٹریلیا کے جمہوری نظریات کو اپنائیں گے اور اس کے حقوق اور آزادیوں کا احترام کریں گے۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ آسٹریلیا کے جمہوری نظریات اور آسٹریلین لوگوں کے مشترکہ حقوق اور آزادیوں کو سمجھتے ہوں۔

کتاب کا یہ حصہ ان نظریات، حقوق اور آزادیوں کی وضاحت کرتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے دیکھیں حصہ ۴، *آسٹریلیا کی اقدار*۔

ہمارے جمہوری نظریات

پارلیمانی جمہوریت

آسٹریلیا کا نظام حکومت پارلیمانی جمہوریت ہے۔ اس نظام کے تحت حکومت کا اختیار عوام کی طرف سے سونپا جاتا ہے کیونکہ آسٹریلیا کے شہری ان لوگوں کو ووٹ دیتے ہیں جنہیں پارلیمنٹ میں ان کی نمائندگی کرنا ہو۔ پارلیمنٹ میں بیٹھنے والے نمائندے انتخابات کے ذریعے عوام کو اپنے فیصلوں کے لیے جواب دہ ہوتے ہیں۔

قانون کی حکمرانی

آسٹریلیا کے تمام باشندے قانون کے تحت برابر ہیں۔ قانون کی حکمرانی کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص، گروہ یا مذہبی قاعدہ قانون سے بالا نہیں ہے۔ ہر شخص پر، بشمول ان لوگوں کے جو آسٹریلین معاشرے میں بااختیار عہدوں پر ہیں، آسٹریلیا کے قانون کی تعمیل لازم ہے۔ اس میں حکومتی، سماجی اور مذہبی رہنما بھی شامل ہیں اور کاروباری افراد اور پولیس بھی۔

پرامن زندگی

آسٹریلیا کے لوگوں کو ایک پرامن ملک میں رہنے پر فخر ہے جہاں مستحکم نظام حکومت ہے۔ آسٹریلیا کے لوگ یقین رکھتے ہیں کہ تبدیلی لانے کے لیے بات چیت، پرامن ترغیب اور جمہوری عمل کو اپنانا چاہیے۔ ہم کسی شخص کے خیالات بدلنے یا قانون کو بدلنے کے لیے تشدّد کے استعمال کو مسترد کرتے ہیں۔

پس منظر سے قطع نظر تمام افراد کا احترام

آسٹریلیا کے جمہوری نظام کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ پس منظر سے قطع نظر، ہر شخص کو آسٹریلیا کے قانون کے تحت حقوق اور برابری حاصل ہے۔ تمام آسٹریلین باشندوں سے ایک دوسرے کے ساتھ توقیر اور احترام کا سلوک کرنے کی توقع کی جاتی ہے، ان کی نسل، ملکی ماخذ، صنف، جنسی رجحان، ازدواجی حیثیت، عمر، معذوری، ورثے، تہذیب و ثقافت، سیاست، دولت یا مذہب سے قطع نظر۔

ہماری آزادیاں

آزادئ تقریر اور آزادئ اظہار

آزادئ تقریر آسٹریلیا کی ایک بنیادی قدر ہے جس کے سہارے ہمارا جمہوری نظام قائم ہے۔ آزادئ تقریر کا مطلب یہ ہے کہ لوگ جیسا سوچتے ہیں، ویسا بول اور لکھ سکتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ اپنے خیالات پر بات کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر لوگ حکومت پر تنقید کر سکتے ہیں، حکومتی فیصلوں کے خلاف پرامن احتجاج کر سکتے ہیں اور قوانین کو بدلنے کے لیے مہم چلا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ تمام وقت آسٹریلیا کے قوانین کی تعمیل کرتے رہیں۔

آزادئ اظہار کا مطلب یہ ہے کہ لوگ اپنے نظریات کا اظہار کر سکتے ہیں جس میں آرٹ، فلم، موسیقی اور ادب کے ذریعے اظہار بھی شامل ہے۔ لوگوں کو عوامی یا نجی مقامات پر سماجی یا سیاسی گفتگو کے لیے اکٹھے ہونے کی آزادی ہے۔

آسٹریلیا کے قوانین کی تعمیل ہر حال میں ضروری ہے، آزادئ تقریر اور آزادئ اظہار کا استعمال کرتے ہوئے بھی۔ ہم پر دوسرے لوگوں کی آزادئ تقریر اور آزادئ اظہار کا احترام بھی لازم ہے۔

آزادئ تنظیم

آزادئ تنظیم سے مراد مشترکہ اہداف کے لیے کام کرنے کی خاطر تنظیمیں بنانے اور ان میں شامل ہونے کا حق ہے۔ مثال کے طور پر آسٹریلیا میں
لوگ کسی بھی قانونی تنظیم جیسے سیاسی جماعت، ٹریڈ یونین، مذہبی، ثقافتی یا سماجی گروہ میں شامل ہونے کے لیے آزاد ہیں۔ لوگ نہ شامل ہونے کا فیصلہ بھی کر سکتے ہیں اور انہیں شامل ہونے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

آسٹریلیا کے لوگ کسی سرکاری اقدام یا تنظیم کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے بھی اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ تاہم ہر حال میں آسٹریلیا کے قوانین کی تعمیل ضروری ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایسے اجتماعات کا پرامن ہونا ضروری ہے اور ان کی وجہ سے کسی شخص کو ضرر یا املاک کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔

آزادئ مذہب

آسٹریلیا یہودیت و عیسائیت کا ورثہ رکھتا ہے اور بہت سے آسٹریلین خود کو عیسائی بتاتے ہیں لیکن آسٹریلیا میں سب بڑے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ رہتے ہیں۔ آسٹریلیا میں عیسائیت سے تعلق رکھنے والے دنوں جیسے ایسٹر کے جمعہ، ایسٹر کے اتوار اور کرسمس ڈے پر عوامی تعطیل ہوتی ہے۔

حکومت اور قانون مذہب یا عقائد سے قطع نظر سب شہریوں سے برابری کا برتاؤ کرتے ہیں۔ آسٹریلیا کی حکومت سیکولر ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ چرچوں اور دوسرے مذہبی اداروں سے الگ رہ کر کام کرتی ہے۔ آسٹریلیا کا کوئی سرکاری قومی مذہب نہیں ہے۔ آسٹریلیا کے لوگ کسی بھی مذہب کو چننے کے لیے آزاد ہیں۔ وہ کسی مذہب کو نہ اپنانے کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔

ہر حال میں، اور مذہبی طور طریقوں پر عمل کرتے ہوئے بھی، آسٹریلیا کے قوانین کی تعمیل ضروری ہے۔ جہاں کہیں آسٹریلیا کے قانون اور کسی مذہبی رواج میں اختلاف پایا جائے، وہاں آسٹریلیا کا قانون غالب رہتا ہے۔

ہماری برابریاں

آسٹریلیا میں یہ یقینی بنانے والے بہت سے قوانین ہیں کہ کسی شخص سے اس کی صنف، نسل، معذوری یا عمر کی بنا پر دوسروں سے مختلف برتاؤ نہ کیا جائے۔

صنفی برابری

آسٹریلیا میں مردوں اور عورتوں کو برابر حقوق حاصل ہیں۔ کسی شخص کی صنف کی وجہ سے اس کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا قانون کے خلاف ہے۔

برابر مواقع اور 'منصفانہ مقابلہ'

آسٹریلیا کے لوگ اپنے معاشرے میں برابر مواقع کی قدر کرتے ہیں؛ جسے اکثر 'فیئر گو' یعنی منصفانہ مقابلہ کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان زندگی میں جو کچھ حاصل کرے، وہ اس کی صلاحیتوں، کام اور کوشش کی وجہ سے ملنا چاہیے نہ کہ اس کی دولت یا پس منظر کی وجہ سے۔ اس طرح یہ یقینی بنانا مقصود ہے کہ آسٹریلین معاشرے میں کسی قسم کا باقاعدہ طبقاتی امتیاز نہ ہو۔

آسٹریلین شہریت سے وابستہ ذمہ داریاں اور فوائد

جب آپ آسٹریلیا کے شہری بن جائیں گے تو آپ کی ذمہ داریاں اور آپ کو حاصل فوائد بڑھ جائیں گے۔

ذمہ داریاں - آپ آسٹریلیا کو کیا دیں گے

آسٹریلین شہری کے طور پر آپ پر لازم ہے کہ آپ:

- آسٹریلیا کے قوانین کی تعمیل کریں
- وفاقی انتخابات اور سٹیٹ یا ٹیریٹری کے انتخابات اور ریفرنڈم میں ووٹ دیں
- اگر ضرورت آن پڑے تو آسٹریلیا کا دفاع کریں
- اگر آپ کو جیوری میں فرائض ادا کرنے کے لیے بلایا جائے تو یہ فرائض ادا کریں

فوائد - آسٹریلیا آپ کو کیا دے گا

آسٹریلین شہری کے طور پر آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ:

- وفاقی انتخابات اور سٹیٹ یا ٹیریٹری کے انتخابات اور ریفرنڈم میں ووٹ دیں
- آسٹریلیا سے باہر پیدا ہونے والے بچوں کو والدین کی نسبت سے آسٹریلین شہریت دیے جانے کی درخواست دیں
- آسٹریلین پبلک سروس یا آسٹریلین دفاعی افواج میں ملازمت کی درخواست دیں
- پارلیمنٹ کے انتخابات میں بطور امیدوار کھڑے ہوں
- آسٹریلین پاسپورٹ کی درخواست دیں اور آزادانہ آسٹریلیا میں دوبارہ داخل ہوں
- آسٹریلیا سے باہر موجودگی کے دوران کسی آسٹریلین اہلکار سے قونصلر مدد مانگیں

ذمہ داریاں

آسٹریلیا کے قوانین کی تعمیل

حکومت میں ہمارے نمائندے قوانین بناتے ہیں تاکہ ایک منظّم، آزاد اور محفوظ معاشرہ قائم رکھا جائے اور ہمارے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ تمام آسٹریلین شہریوں اور آسٹریلیا میں موجود دوسرے لوگوں پر آسٹریلیا کے قوانین کی تعمیل لازم ہے۔

آسٹریلیا کے کچھ اہم قوانین کے بارے میں مزید معلومات حصہ ۳ - آسٹریلیا میں حکومت اور قانون میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

وفاقی انتخابات اور سٹیٹ یا ٹیریٹری کے انتخابات اور ریفرنڈم میں ووٹ دینا

ووٹ دینا ۱۸ سال اور اس سے زیادہ عمر کے تمام آسٹریلین شہریوں کے لیے ایک اہم ذمہ داری، حق اور فائدے کا امر ہے۔

۱۸ سال اور اس سے زیادہ عمر کے آسٹریلین شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ وفاقی انتخابات اور سٹیٹ یا ٹیریٹری کے انتخابات اور ریفرنڈم میں ووٹ دیں جس میں آسٹریلیا کے آئین کو بدلنے کے معاملے پر ووٹ دیا جاتا ہے۔ ووٹ دے کر آسٹریلیا کے شہری اپنی رائے دیتے ہیں کہ آسٹریلیا کی حکومت کیسے چلے گی اور ملکی مستقبل میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

وفاقی انتخابات اور سٹیٹ یا ٹیریٹری کے انتخابات میں ووٹ دینا لازمی ہے۔ ہو سکتا ہے کچھ سٹیٹس میں مقامی حکومت کے انتخابات میں ووٹ دینا لازمی نہ ہو۔

آسٹریلیا کے آئین کے بارے میں مزید معلومات حصہ ۳ - آسٹریلیا میں حکومت اور قانون میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

اگر ضرورت آن پڑے تو آسٹریلیا کا دفاع کرنا

اگرچہ آسٹریلین دفاعی افواج میں شمولیت لوگوں کی مرضی پر منحصر ہے، آسٹریلیا کے شہری کی ذمہ داری ہے کہ اگر ضرورت آن پڑے تو آسٹریلیا کا دفاع کرے۔ یہ نہایت اہم ہے کہ تمام آسٹریلین شہری ضرورت پڑنے پر اپنی قوم اور اس کے طرز زندگی کا دفاع کرنے کے لیے متحد ہو جانے کا عزم رکھتے ہوں۔

اگر جیوری میں فرائض ادا کرنے کے لیے بلایا جائے تو یہ فرائض ادا کرنا

اگر جیوری سروس کی درخواست کی جائے تو یہ سروس انجام دینا ۱۸ سال اور اس سے زیادہ عمر کے آسٹریلین شہریوں کی ذمہ داری ہے۔ جیوری سے مراد عام آسٹریلین مردوں اور عورتوں کا گروہ ہے جو عدالتی مقدمے میں شواہد سن کر فیصلہ کرتا ہے کہ آیا ایک شخص مجرم ہے یا نہیں۔

ووٹروں کی فہرست میں درج آسٹریلین شہریوں کو جیوری سروس کے لیے بلایا جا سکتا ہے۔ جیوری سروس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ عدالتی نظام شفاف اور منصفانہ ہے۔

فوائد

آسٹریلین پبلک سروس اور آسٹریلین دفاعی افواج میں ملازمت کی درخواست دینا

آسٹریلین شہریت کے سبب ملنے والا ایک فائدہ یہ ہے کہ آسٹریلین پبلک سروس میں ملازمت کی درخواست دی جا سکتی ہے اور آسٹریلین حکومت کے لیے کام کیا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر سروسز آسٹریلیا یا آسٹریلین ٹیکسیشن آفس (ATO) میں۔

آسٹریلین شہریوں کو آسٹریلین دفاعی افواج (آرمی، نیوی اور ایئر فورس) میں ملازمت کی درخواست دینے کا حق بھی حاصل ہے۔

پارلیمنٹ کے انتخابات میں بطور امیدوار کھڑے ہونا

جن آسٹریلین شہریوں کی عمر ۱۸ سال یا اس سے زیادہ ہو اور جو ساتھ کسی اور ملک کے شہری نہ ہوں، وہ وفاقی پارلیمنٹ یا سٹیٹ یا ٹیریٹری کی سطح پر پارلیمنٹ کے انتخابات میں بطور امیدوار کھڑے ہو سکتے ہیں۔ آسٹریلین پارلیمنٹ میں فرائض ادا کرنا ایک اعزاز اور ایک متین ذمہ داری ہے۔

آسٹریلین پاسپورٹ کی درخواست دینا اور آزادانہ آسٹریلیا میں دوبارہ داخل ہونا

جب آپ آسٹریلیا کے شہری بن جائیں تو آپ کو آزادی سے آسٹریلیا میں زندگی گزارنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ آپ کو یہ فائدہ بھی حاصل ہوتا ہے کہ آسٹریلین پاسپورٹ کی درخواست دیں۔ اگر آپ آسٹریلین شہری کے طور پر کسی اور ملک کا سفر کریں تو آپ ویزے کی ضرورت کے بغیر آسٹریلیا واپسی کے لیے آزاد ہوتے ہیں۔

کسی اور ملک میں موجودگی کے دوران کسی آسٹریلین اہلکار سے قونصلر مدد مانگنا

بہت سے ممالک میں آسٹریلیا کا سفارتخانہ، ہائی کمیشن یا قونصلخانہ ہے۔ جب آپ کسی اور ملک میں ہوں تو ضرورت پڑنے پر آپ کسی آسٹریلین سرکاری اہلکار سے مدد مانگ سکتے ہیں۔ اس میں ملک میں بدامنی اور قدرتی آفات جیسے ہنگامی مواقع پر مدد بھی شامل ہے۔

آسٹریلین اہلکار بیرون ملک آسٹریلین شہریوں کو ایمرجنسی پاسپورٹ جاری کرکے مدد دے سکتے ہیں اور حادثے، شدید بیماری یا موت کی صورت میں مشورہ اور مدد بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

جب آپ کسی اور ملک میں ہوں، آپ پر اس ملک کے قوانین کی تعمیل لازم ہے۔

کسی اور ملک میں پیدا ہونے والے بچوں کے لیے والدین کی نسبت سے آسٹریلین شہریت کی درخواست دینا

آسٹریلیا کے شہری اپنے اس بچے کے لیے جو کسی اور ملک میں پیدا ہوا تھا، والدین کی نسبت سے آسٹریلین شہری بننے کی درخواست دے سکتے ہیں۔

آسٹریلیا کے معاشرے میں حصہ لینا

آسٹریلیا تمام شہریوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ معاشرے میں فعال طور پر شریک ہوں۔ فعال شہری آسٹریلیا کا مستقبل ڈھالنے کی ذمہ داری اور حق کو قبول کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ محلے اور مقامی علاقے کی تنظیموں میں شامل ہو سکتے ہیں، رضاکار کے طور پر سماجی کام اور کمیونٹی کے لیے کام کر سکتے ہیں، فنون سے تعلق رکھنے والی یا ثقافتی تنظیم میں شامل ہو سکتے ہیں اور سیاسی زندگی میں فعال حصہ لے سکتے ہیں۔

ٹیکس دینا آسٹریلیا کے معاشرے میں براہ راست کردار ادا کرنے کا ایک اور اہم طریقہ ہے اور یہ قانون کے تحت لازمی ہے۔ ٹیکس اس پیسے پر دیا جاتا ہے جو آپ کمائیں چاہے یہ ملازمت، کاروبار یا سرمایہ کاری سے حاصل ہو اور ATO یہ ٹیکس وصول کرتا ہے۔ بہت سی اشیاء اور خدمات پر بھی ٹیکس واجب ہے۔ ATO یہ یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے کہ سب شہریوں کو ٹیکس کی درست رقم ادا کرنے کے ضمن میں اپنے حقوق اور فرائض کا علم ہو۔

آسٹریلیا کے لوگ جن فوائد سے مستفید ہوتے ہیں، ان میں سے کئی فوائد ٹیکسوں کے ذریعے ہی ممکن ہیں۔ ٹیکسوں کا پیسہ سرکاری وسائل سے صحت کی سہولیات اور تعلیم، دفاع، سڑکوں اور ریلوے اور سوشل سیکیورٹی جیسی خدمات فراہم کرنے پر خرچ کیا جاتا ہے۔

کام کرکے اور ٹیکس ادا کرکے آپ حکومت کو اس میں مدد دیتے ہیں کہ وہ آسٹریلین معاشرے کو یہ اہم سہولتیں فراہم کرے۔ سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی حکومتیں اور لوکل کاؤنسلیں بھی خدمات کا خرچ اٹھانے کے لیے ٹیکس لیتی ہیں۔ ان خدمات کے سبب آسٹریلیا ایسا پرامن اور خوشحال ملک بنا ہے جیسا آج ہم اسے پاتے ہیں۔

حصہ سوئم

آسٹریلیا میں حکومت اور قانون

آسٹریلیا میں حکومت اور قانون

شہریت کی تقریب میں آپ آسٹریلیا کے قوانین کو بالا رکھنے اور ان کی تعمیل کا عہد کرتے ہیں۔ آسٹریلیا کا نظام حکومت پارلیمانی جمہوریت ہے۔ آپ کا یہ سمجھنا اہم ہے کہ یہ نظام حکومت کیا ہے، ہماری پارلیمانی جمہوریت میں قوانین کیسے بنائے جاتے ہیں اور ان کا انتظام کیسے کیا جاتا ہے۔ یہ سمجھنا بھی اہم ہے کہ بحیثیت شہری آپ ملک کو چلانے کے لیے رائے کیسے دے سکتے ہیں۔

میں اپنی رائے کیسے دوں؟

ووٹ دینا

جیسا کہ حصہ ۲ میں واضح کیا گیا تھا، آسٹریلیا میں ۱۸ سال اور اس سے زیادہ عمر کے شہریوں کے لیے وفاقی انتخابات اور سٹیٹ اور ٹیریٹری کے انتخابات اور آئینی تبدیلی سے متعلق ریفرنڈم میں ووٹ دینے کے لیے اپنا نام درج کروانا لازمی ہے۔

آسٹریلیا کی پارلیمانی جمہوریت میں شہری کسی شخص کو پارلیمنٹ میں اپنی نمائندگی کے لیے ووٹ دے کر اس بارے میں اپنی رائے دیتے ہیں کہ آسٹریلیا کی حکومت کیسی ہو گی۔ اگر بطور ووٹر آپ کا نام درست طور پر درج نہیں ہے تو آپ انتخابات میں ووٹ نہیں دے سکتے۔

آسٹریلیا کے انتخابات میں، اور اگر آئینی تبدیلی کے لیے ریفرنڈم ہوں تو ان میں بھی ووٹ دینا لازمی ہے۔

آسٹریلین الیکٹورل کمیشن (AEC) کامن ویلتھ کا وہ ادارہ ہے جو وفاقی انتخابات اور ریفرنڈم کے انعقاد کے لیے اور کامن ویلتھ میں ووٹروں کی فہرست رکھنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ AEC حکومت سے الگ اور خود مختار ہے۔ سیاسی جماعتیں یا حکومت کے لوگ AEC کے فیصلوں پر اثرانداز نہیں ہو سکتے۔

آسٹریلیا میں انتخابات میں خفیہ رائے دہی کے ذریعے ووٹ دیا جاتا ہے لہٰذا آپ کسی بھی امیدوار کو آزادی سے اور بحفاظت ووٹ دے سکتے ہیں۔ کسی کو یہ جاننے کی اجازت نہیں ہے کہ آپ نے کسے ووٹ دیا ہے، سوائے اس کے کہ آپ خود بتانا چاہیں۔ اگر آپ انتخابات میں ووٹ نہ دیں اور آپ کے پاس ووٹ نہ دینے کی کوئی اچھی وجہ نہ ہو تو آپ کو جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لازمی ووٹنگ یہ یقینی بنانے کا طریقہ ہے کہ لوگ رائے دیں کہ کون حکومت کرے گا اور پارلیمنٹ میں ان کی نمائندگی کرے گا۔

اپنے منتخب نمائندوں کے روبرو معاملات لے جانا

آسٹریلیا کے شہری حکومتی پالیسی کے متعلق اپنی تشویش کا اظہار کرنے کے لیے اپنے منتخب نمائندوں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس طرح سب آسٹریلین حکومت کی قانون سازی اور پالیسیوں کی تشکیل میں اپنی رائے دے سکتے ہیں۔ اگر کوئی شہری اپنے منتخب نمائندے سے کہے کہ ایک قانون کو بدلنا ضروری ہے تو منتخب نمائندے کو اس کی تجویز پر غور کرنا چاہیے۔

ہم نے اپنا نظام حکومت کیسے قائم کیا؟

وفاق (فیڈریشن)

برطانوی آبادکاری کے بعد اور ۱۹۰۱ سے پہلے آسٹریلیا چھ الگ، خود اپنی حکومت چلانے والی برطانوی نوآبادیات پر مشتمل تھا۔

ہر نوآبادی کا اپنا آئین تھا اور دفاع، امیگریشن، ڈاک، تجارت اور ٹرانسپورٹ کے اپنے قوانین تھے۔ تاہم اس وجہ سے نوآبادیات کے درمیان مسائل پیدا ہو رہے تھے۔ مثال کے طور پر نوآبادیات کے درمیان تجارت اور ٹرانسپورٹ مہنگی اور سست تھی اور سرحدوں کے پار قانون کا نفاذ مشکل تھا۔ الگ الگ نوآبادیات کے دفاع کے نظام بھی کمزور تھے۔

اس کے نتیجے میں لوگ چاہتے تھے کہ نوآبادیات کو اکٹھا کرکے واحد قوم کی شکل دی جائے۔ اس سے بڑھ کر اہم یہ تھا کہ آسٹریلیا کی قومی شناخت بننے کا آغاز ہو چکا تھا۔ کھیلوں کی ٹیمیں بین الاقوامی سطح پر آسٹریلیا کی نمائندگی کر رہی تھیں اور مقبول گیتوں، نظموں، کہانیوں اور آرٹ میں ایک آسٹریلین ثقافت تشکیل پا رہی تھی۔

قوم کو متحد کرنا ایک مشکل کام تھا لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ایک آسٹریلین قوم کا خیال حقیقت بن گیا۔ یکم جنوری ۱۹۰۱ کو نوآبادیات ایک ریاستی وفاق کی شکل میں متحد ہو گئیں جسے کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کا نام دیا گیا۔

آسٹریلیا کا آئین

کامن ویلتھ آف آسٹریلیا آئینی ایکٹ ۱۹۰۰ (آسٹریلیا کا آئین) ایک قانونی دستاویز ہے جو آسٹریلیا کی حکومت کے بنیادی اصول طے کرتا ہے۔ آسٹریلیا کا آئین ابتدا میں ۱۹۰۰ میں ایک برطانوی ایکٹ آف پارلیمنٹ کے تحت منظور کیا گیا تھا۔ یکم جنوری ۱۹۰۱ کو آسٹریلیا کا آئین عمل میں آیا اور آسٹریلین نوآبادیات ایک خودمختار قوم بن گئیں یعنی کامن ویلتھ آف آسٹریلیا۔

آسٹریلیا کے آئین نے کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کی پارلیمنٹ قائم کی جس کے دو ایوان ہیں، ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز (ایوان نمائندگان) اور سینیٹ۔ آئین نے ہائی کورٹ آف آسٹریلیا بھی قائم کی جس کے پاس آسٹریلیا کے قوانین کے اطلاق اور تشریح کا قطعی اختیار ہے۔

آسٹریلیا کے لوگ ریفرنڈم میں ووٹ دے کر آسٹریلیا کے آئین کو بدل سکتے ہیں جیسے ۱۹۶۷ کے ریفرنڈم میں آسٹریلیا کے ۹۰ فیصد سے زیادہ لوگوں نے ایبوریجنل لوگوں کو مردم شماری میں شمار کرنے کے لیے 'ہاں' کا ووٹ دیا۔

آسٹریلیا کے آئین کو بدلنے کے لیے ضروری ہے کہ ریفرنڈم میں 'دہری اکثریت' موجود ہو۔ یعنی سٹیٹس کی اکثریت میں ووٹروں کی اکثریت اور پورے ملک میں ووٹروں کی اکثریت تبدیلی کے حق میں ووٹ دے۔

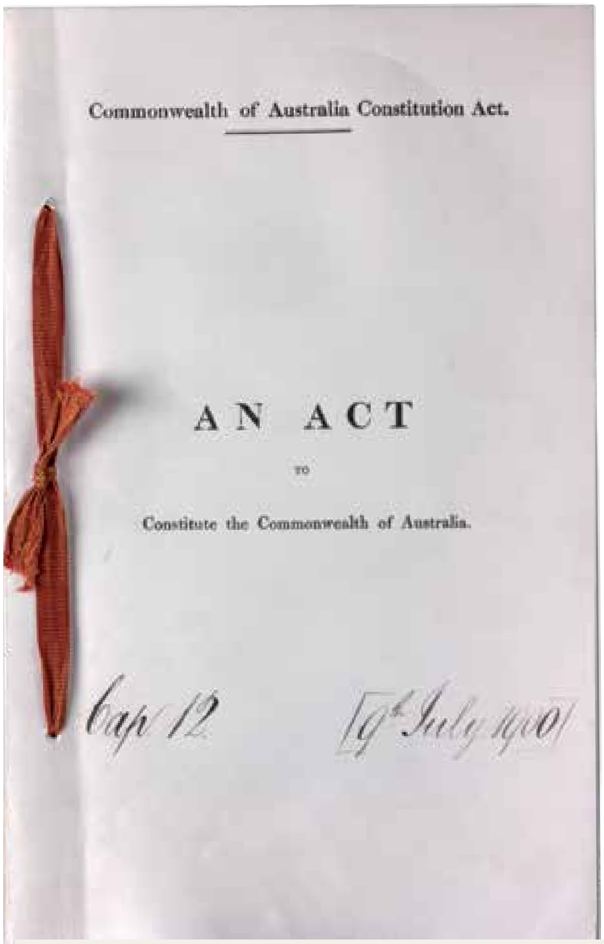

آسٹریلیا کا آئین

حکومت کے اختیار کو کیسے منضبط کیا جاتا ہے؟

آسٹریلیا کا آئین حکومت کے اختیارات کو مقنّنہ (پارلیمنٹ)، انتظامیہ (مثال کے طور پر وزیر اعظم اور کابینہ) اور عدلیہ (ججوں) میں تقسیم کرتا ہے تاکہ تمام اختیار کسی ایک شخص یا ایک گروہ کے ہاتھ میں جانے سے روکا جائے۔

مقنّنہ کا اختیار

مقنّنہ کے پاس قوانین بنانے کا اختیار ہے۔ پارلیمنٹ کو آسٹریلیا میں قوانین بنانے اور بدلنے کا اختیار حاصل ہے۔ پارلیمنٹ ان نمائندوں پر مشتمل ہے جنہیں آسٹریلیا کے لوگوں نے منتخب کیا ہے۔

انتظامیہ کا اختیار

انتظامیہ کے پاس قوانین کو عمل میں لانے کا اختیار ہے۔ انتظامیہ میں وزیر اعظم، آسٹریلین حکومت کے وزراء اور گورنر جنرل شامل ہیں۔ وزراء حکومتی ڈیپارٹمنٹوں کے لیے ذمہ دار ہیں۔

عدلیہ کا اختیار

ججوں کو قانون کی تشریح اور اطلاق کا اختیار حاصل ہے۔ عدالتیں اور جج پارلیمنٹ اور حکومت سے الگ اور خود مختار ہیں۔

یہ اختیارات آسٹریلیا کے آئین میں درج ہیں۔

آسٹریلیا میں ریاست

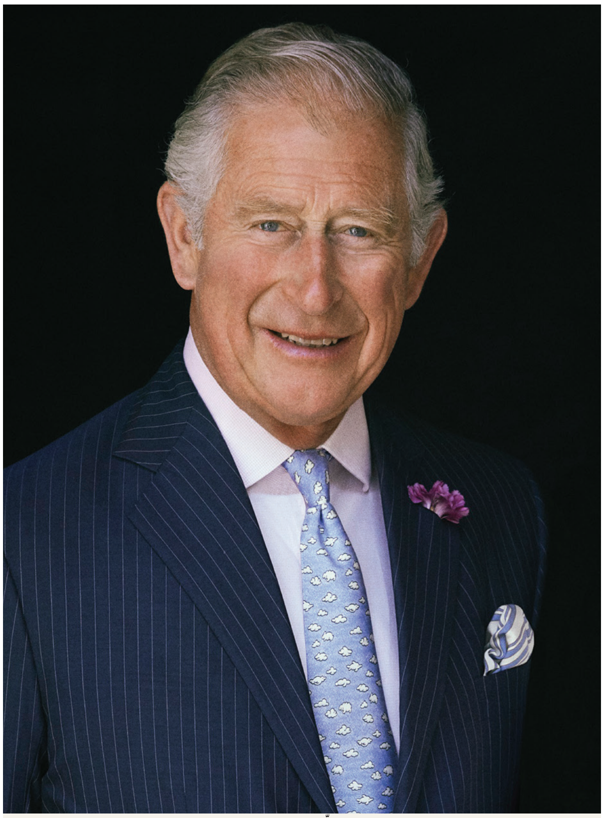

شاہِ م چارلس سوئم

آسٹریلیا کے سربراہِ ریاست شاہِ آسٹریلیا، شاہِ معظّم چارلس سوئم ہیں۔

شاہِ آسٹریلیا وزیر اعظم آسٹریلیا کے مشورے سے گورنر جنرل کو آسٹریلیا میں اپنے نمائندے کے طور پر متعین کرتے ہیں۔ گورنر جنرل تمام سیاسی جماعتوں سے الگ خود مختارانہ کام کرتا ہے۔ شاہ خود حکومت میں روز مرہ کردار نہیں رکھتے۔

ہر سٹیٹ میں ایک گورنر ہے جس کا کردار گورنر جنرل کی طرح ہی شاہ کی نمائندگی کرنا ہے۔

آئینی بادشاہت

آسٹریلیا ایک آئینی بادشاہت ہے جس کا مطلب ہے کہ شاہ آسٹریلیا کے سربراہِ ریاست ہیں لیکن وہ آئین کے مطابق کام کرنے کے پابند ہیں۔ چونکہ شاہ کی رہائش آسٹریلیا میں نہیں ہے، انہوں نے اپنے اختیارات آسٹریلیا میں گورنر جنرل کو تفویض کر رکھے ہیں۔

آسٹریلیا کا پارلیمانی جمہوریت کا نظام برطانوی اور شمالی امریکی روایات کا عکاس ہے جو ایک منفرد آسٹریلین شکل میں اکٹھی ہوگئی ہیں۔ آسٹریلین نظام میں آسٹریلین حکومت کا سربراہ وزیر اعظم ہے۔

گورنر جنرل کا کردار

گورنر جنرل حکومت میں شامل نہیں ہوتا اور اس کا غیر جانبدار رہنا ضروری ہے۔

گورنر جنرل کے کردار میں یہ شامل ہے:

- آسٹریلین پارلیمنٹ کے منظور کردہ تمام بلوں (مجوزہ قوانین) پر دستخط کر کے انہیں قانون کی شکل دینا (اسے شاہی توثیق کہا جاتا ہے)
- رسمی فرائض ادا کرنا
- آسٹریلین حکومت اور اس کے وزراء، وفاقی ججوں اور دوسرے عہدیداروں کی تعیناتی منظور کرنا
- وفاقی انتخابات کا عمل شروع کرنا
- آسٹریلین دفاعی افواج کے کمانڈر انچیف کی حیثیت نبھانا

گورنر جنرل کو 'ریزرو اختیارات' کہلائے جانے والے بعض خاص اختیارات بھی حاصل ہیں جنہیں صرف مخصوص حالات میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آسٹریلیا کے کچھ سربراہ کون ہیں؟

سربراہ ریاست
شاہِ آسٹریلیا

گورنر جنرل
آسٹریلیا میں سربراہ ریاست کا نمائندہ

گورنر
ہر آسٹریلین سٹیٹ میں سربراہ ریاست کا نمائندہ

وزیر اعظم
آسٹریلین حکومت کا سربراہ

پریمیئر
سٹیٹ کی حکومت کا سربراہ

چیف منسٹر
ٹیریٹری کی حکومت کا سربراہ

سرکاری وزیر
پارلیمنٹ کا وہ ممبر جسے سربراہ حکومت نے حکومت کے ایک شعبے کی ذمہ داری دی ہو

ممبر آف پارلیمنٹ (MP)
آسٹریلین پارلیمنٹ یا سٹیٹ کی پارلیمنٹ میں آسٹریلیا کے لوگوں کا منتخب نمائندہ

سینیٹر
آسٹریلین پارلیمنٹ میں سٹیٹ یا ٹیریٹری کا منتخب نمائندہ

میئر یا شائر پریزیڈنٹ
مقامی حکومت کا سربراہ

کاؤنسلر
لوکل کاؤنسل کا منتخب ممبر

آسٹریلیا کی حکومت کیسے چلتی ہے؟

آسٹریلین حکومت

آسٹریلین حکومت کو وفاقی حکومت یا کامن ویلتھ کی حکومت بھی کہا جاتا ہے۔ حکومت آسٹریلین پارلیمنٹ کے ممبروں پر مشتمل ہوتی ہے جس کے دو ایوان ہیں:

- ہاؤس آف ریپریزینٹیٹیوز
- سینیٹ۔

وفاقی انتخابات میں آسٹریلیا کے شہری پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان کے نمائندے منتخب کرنے کے لیے ووٹ دیتے ہیں۔

ہاؤس آف ریپریزینٹیٹیوز

ہاؤس آف ریپریزینٹیٹیوز

ہاؤس آف ریپریزینٹیٹیوز آسٹریلین پارلیمنٹ کے دو ایوانوں میں سے ایک ہے۔ ہاؤس آف ریپریزینٹیٹیوز کے دوسرے نام ایوان زیریں (لوئر ہاؤس) یا ایوان عام (پیپلز ہاؤس) ہیں۔

آسٹریلیا کو وفاقی انتخابی حلقوں (الیکٹوریٹس) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ممبرز آف پارلیمنٹ (MPs) اپنے انتخابی حلقے کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ہر سٹیٹ اور ٹیریٹری کے لیے MPs کی تعداد اس سٹیٹ یا ٹیریٹری میں لوگوں کی تعداد کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر ہاؤس آف ریپریزینٹیٹیوز میں ۱۵۰ سے زیادہ ممبران چنے جاتے ہیں۔

ممبرز آف پارلیمنٹ اور سینیٹرز آسٹریلین پارلیمنٹ میں نئے قوانین کی تجاویز پر بحث کرتے ہیں۔ ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز کا کام نئے قوانین کی تجاویز یا قوانین میں تبدیلیوں کی تجاویز پر غور کرنا، بحث کرنا اور ووٹ دینا اور قومی اہمیت کے معاملات پر تبادلۂ خیال کرنا ہے۔

سینیٹ

سینیٹ

آسٹریلین پارلیمنٹ کے دوسرے ایوان کا نام سینیٹ ہے۔ سینیٹ کو کبھی کبھار ایوان بالا (اپر ہاؤس)، ہاؤس آف ریویو یا سٹیٹس ہاؤس بھی کہا جاتا ہے۔ ہر سٹیٹ کے ووٹر سینیٹ میں اپنی نمائندگی کے لیے سینیٹرز کو بھی منتخب کرتے ہیں۔ سینیٹ میں تمام سٹیٹس کی برابر نمائندگی ہے، سٹیٹ کی وسعت یا آبادی سے قطع نظر۔ سینیٹرز کی کل تعداد ۷۶ ہے۔ ہر سٹیٹ ۱۲ سینیٹرز کو منتخب کرتی ہے اور آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری اور نادرن ٹیریٹری دونوں، دو سینیٹرز منتخب کرتے ہیں۔

سینیٹرز بھی نئے قوانین یا قوانین میں تبدیلیوں پر غور اور بحث کرتے ہیں اور ووٹ دیتے ہیں اور قومی اہمیت کے معاملات پر تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔

سٹیٹ اور ٹیریٹری کی حکومت

آسٹریلیا میں چھ سٹیٹس اور دو ٹیریٹریز ہیں۔ ہر سٹیٹ کی حکومت کی اپنی پارلیمنٹ اور آئین ہے۔ سٹیٹ اور ٹیریٹری کی حکومتیں اپنے اپنے دار الحکومت میں قائم ہیں۔ سٹیٹ کی حکومت کا سربراہ پریمیئر کہلاتا ہے اور ٹیریٹری کی حکومت کا سربراہ چیف منسٹر کہلاتا ہے۔

سٹیٹس کی حکومتیں آسٹریلین حکومت کی طرح ہی کام کرتی ہیں۔ ہر سٹیٹ میں ایک گورنر شاہِ آسٹریلیا کی نمائندگی کرتا ہے۔ نادرن ٹیریٹری میں گورنر جنرل ایک ایڈمنسٹریٹر (ناظم) کو متعین کرتا ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کا کردار اور ذمہ داریاں سٹیٹ گورنر کے کردار اور ذمہ داریوں سے مشابہ ہیں۔

سٹیٹس کو آئین میں تسلیم شدہ حقوق حاصل ہیں جبکہ ٹیریٹریز کو ایسے حقوق حاصل نہیں۔ سٹیٹس کو اپنے اختیار سے قوانین منظور کرنے کی طاقت حاصل ہے جبکہ خود انتظامی ٹیریٹری کے قوانین کو آسٹریلین حکومت کسی بھی وقت تبدیل یا منسوخ کر سکتی ہے۔

سٹیٹ اور ٹیریٹری کے انتخابات میں آسٹریلین شہری اپنے علاقے سے ایک نمائندہ منتخب کرنے کے لیے ووٹ دیتے ہیں۔ یہ نمائندے متعلقہ سٹیٹ یا ٹیریٹری کی پارلیمنٹ کے ممبر بن جاتے ہیں۔

مقامی حکومت

سٹیٹس اور نادرن ٹیریٹری مقامی حکومت کے علاقوں میں منقسم ہیں جنہیں سٹی، شائر، ٹاؤن یا میونسپلٹی کہا جاتا ہے۔ ہر علاقے کی اپنی لوکل کاؤنسل ہے۔ کاؤنسلیں مقامی لوگوں کے لیے خدمات کی منصوبہ بندی اور فراہمی کے لیے ذمہ دار ہیں۔ ہر مقامی حکومت کے علاقے کے شہری اپنے لوکل کاؤنسلر منتخب کرنے کے لیے ووٹ دیتے ہیں۔

حکومت کی تین سطحیں کیا کام کرتی ہیں؟

حکومت کی تین سطحوں کے درمیان سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ اگرچہ کچھ ذمہ داریاں ایک سے زیادہ سطحیں انجام دے سکتی ہیں، بالعموم ہر سطح کی حکومت مختلف خدمات فراہم کرتی ہے۔

آسٹریلین حکومت ان امور کے لیے ذمہ دار ہے:
ٹیکس
قومی معاشی نظم و نسق
امیگریشن اور شہریت
روزگار کے لیے مدد
ڈاک کی خدمات اور مواصلاتی نیٹ ورک
سوشل سیکیورٹی (پنشن اور گھرانوں کے لیے مدد)
دفاع
تجارت اور کامرس
ہوائی اڈّے اور فضائی حفاظت
امور خارجہ (دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات)

سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی حکومتیں بنیادی طور پر ان امور کے لیے ذمہ دار ہیں:
ہسپتال اور صحت کی خدمات
سکول
سڑکیں اور ریلوے
جنگلات
پولیس اور ایمبولینس کی خدمات
پبلک ٹرانسپورٹ۔

مقامی حکومتیں (اور آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری کی حکومت ان امور کے لیے ذمہ دار ہیں:
سڑکوں پر اطلاعی اشارے، ٹریفک کنٹرول
مقامی سڑکیں، فٹ پاتھ، پل
نکاس آب کی نالیاں
پارک، کھیل کے میدان، سوئمنگ پول، سپورٹس گراؤنڈ
کیمپنگ گراؤنڈ اور کاروان پارک
خوراک اور گوشت کے انسپیکشن
شور اور جانوروں پر کنٹرول
کوڑا اٹھانا
مقامی لائبریریاں، ہال اور کمیونٹی سنٹر
چھوٹے بچوں کی نگہداشت اور معمّر افراد کی نگہداشت کے بعض معاملات
تعمیراتی پرمٹ
سماجی منصوبہ بندی
مقامی ماحولیاتی معاملات۔

آسٹریلیا کے نظام حکومت میں سیاسی جماعتیں کیا کردار ادا کرتی ہیں؟

ایک سیاسی جماعت اس بارے میں ہمخیال لوگوں کا گروہ ہے کہ ملک کو کیسے چلانا چاہیے۔ جماعت یا پارٹی کے نظریات کو قوانین میں بدلنے کے لیے یہ لوگ مل کر کام کرتے ہیں۔ آسٹریلیا کی اہم سیاسی جماعتیں دی لبرل پارٹی آف آسٹریلیا، دی آسٹریلین لیبر پارٹی، دی نیشنلز اور دی آسٹریلین گرینز ہیں۔

اکثر اراکین پارلیمنٹ کا تعلق سیاسی جماعتوں سے ہے۔ کچھ اراکین کسی سیاسی جماعت سے تعلق نہیں رکھتے اور انہیں 'آزاد' کہا جاتا ہے۔

آسٹریلیا میں لوگوں کو آزادی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو کسی سیاسی جماعت میں شامل ہو جائیں۔

آسٹریلین حکومت کیسے بنتی ہے؟

وفاقی انتخابات کے بعد بالعموم وہ سیاسی جماعت یا وہ جماعتیں باہم اتحاد سے آسٹریلین حکومت بناتی ہیں جن کے اراکین کو ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز میں اکثریت حاصل ہو۔ اس جماعت کا سربراہ آسٹریلین حکومت کا سربراہ یعنی وزیراعظم بنتا ہے۔

وفاقی انتخابات کے بعد وہ سیاسی جماعت یا جماعتیں باہم اتحاد سے حزب مخالف بناتی ہیں جن کے اراکین کو دوسرے نمبر پر ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز میں اکثریت حاصل ہو۔ اس کے سربراہ کو حزب مخالف کا سربراہ کہا جاتا ہے۔

وزیر اعظم ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز یا سینیٹ کے اراکین میں سے کچھ کو آسٹریلین حکومت کے وزراء بنانے کی سفارش کرتا ہے۔ وزیراعظم اور دوسرے وزراء کی تعیّناتی کو گورنر جنرل منظور کرتا ہے۔

حکومتی وزراء حکومت کے کسی شعبے (جسے پورٹ فولیو کہتے ہیں) کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں جیسے روزگار، اصل آسٹریلین باشندوں کے معاملات یا خزانہ۔ کابینہ اہم ترین پورٹ فولیوز رکھنے والے وزراء پر مشتمل ہوتی ہے جو حکومت کی اہم ترین فیصلہ ساز انجمن ہے۔

قوانین کیسے بنائے جاتے ہیں؟

آسٹریلین پارلیمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ قوم کے مفاد میں آسٹریلیا کے قوانین بنائے یا بدلے۔

اگر آسٹریلین پارلیمنٹ کا کوئی رکن کوئی نیا قانون متعارف کروانے یا کسی موجودہ قانون کو بدلنے کی تجویز پیش کرے تو اس تجویز کو 'بل' کہا جاتا ہے۔

ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز اور سینیٹ بل پر غور کرتے ہیں، بحث کرتے ہیں اور ووٹ دیتے ہیں کہ آیا وہ بل سے متفق ہیں۔

اگر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ارکان کی اکثریت بل سے متفق ہو تو یہ گورنر جنرل کو بھیجا جاتا ہے۔

گورنر جنرل بل پر دستخط کرتا ہے اور پھر یہ قانون بن جاتا ہے۔ اسے 'شاہی توثیق' کہا جاتا ہے۔

اسی طرح سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی پارلیمنٹیں اپنے قوانین بناتی ہیں۔

قوانین کا نفاذ کیسے کیا جاتا ہے؟

عدالتیں

آسٹریلیا میں عدالتیں آزاد ہیں۔ عدالت فیصلہ کرے گی کہ کسی شخص نے قانون توڑا ہے یا نہیں اور سزا کا فیصلہ کرے گی۔ عدالتیں صرف اپنے سامنے پیش کیے جانے والے ثبوتوں کی بنیاد پر فیصلہ کر سکتی ہیں۔

جج اور مجسٹریٹ

جج یا مجسٹریٹ عدالت کا اعلیٰ ترین مجاز حاکم ہوتا ہے۔ جج اور مجسٹریٹ خود مختار ہوتے ہیں اور کوئی انہیں نہیں بتا سکتا کہ کیا فیصلہ کرنا ہے۔

انہیں حکومت متعین کرتی ہے لیکن اگر وہ حکومت کے فیصلوں سے اختلاف کریں تو حکومت ان کی نوکری چھین نہیں سکتی۔

جیوریاں

آسٹریلیا کے عدالتی نظام میں لوگوں کو تب تک بے قصور سمجھا جاتا ہے جب تک عدالت میں انہیں مجرم نہ قرار دیا جائے۔ ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ عدالت میں وکیل اس کی نمائندگی کرے۔

عدالت کچھ مقدمات میں یہ فیصلہ کرنے کے لیے جیوری کو استعمال کرے گی کہ آیا ایک شخص نے قانون توڑا ہے۔ جیوری کا کام عدالت میں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آیا ایک شخص بے قصور ہے یا قصوروار ہے۔ جیوری عام آسٹریلین شہریوں کا گروہ ہوتا ہے جسے عام آبادی میں سے اتفاقی طور پر چنا جاتا ہے۔ جج جیوری کو قانون کے بارے میں بتاتا ہے۔ فوجداری (کریمنل) مقدمے میں اگر جیوری کسی شخص کو قصوروار قرار دے تو سزا کا فیصلہ جج کرتا ہے۔

پولیس

پولیس معاشرے میں امن و امان برقرار رکھتی ہے۔ پولیس کا کام لوگوں کے جان و مال کی حفاظت کرنا ہے۔ پولیس حکومت سے الگ اور خود مختار ہے۔ اگر پولیس سمجھتی ہو کہ کسی شخص نے قانون توڑا ہے تو وہ اسے گرفتار کر کے عدالت میں پیش کر سکتی ہے۔ پولیس عدالت میں گواہی دے سکتی ہے لیکن کسی کے قصوروار ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ عدالت کرتی ہے۔

سٹیٹس اور نادرن ٹیریٹری کی اپنی اپنی پولیس فورس ہے۔ اس کا کام سٹیٹ اور ٹیریٹری کے قوانین کے تحت جرائم سے نبٹنا ہے۔

آسٹریلیا کی ایک قومی پولیس فورس بھی ہے جسے آسٹریلین فیڈرل پولیس (AFP) کہا جاتا ہے۔ AFP وفاقی قوانین کے خلاف جرائم کی تفتیش کرتی ہے جیسے منشیات کی ٹریفکنگ، قومی سیکیورٹی کے خلاف جرائم اور ماحول کے خلاف جرائم۔ AFP آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری میں پولیس کے عمومی کام کے لیے بھی ذمہ دار ہے۔

آسٹریلیا میں پولیس اور عوام کے بیچ اچھا تعلق ہے۔ آپ اپنی مقامی پولیس کو جرائم کی اطلاع دے سکتے ہیں اور مدد مانگ سکتے ہیں۔

آسٹریلیا میں پولیس کو رشوت دینا ایک سنگین جرم ہے۔ کسی پولیس افسر کو رشوت کی پیشکش کرنا بھی جرم ہے۔

آسٹریلیا میں فوجداری جرائم

آپ کا آسٹریلیا کے قوانین سے واقف ہونا اہم ہے۔ اگر آپ آسٹریلیا کا کوئی ایسا قانون توڑیں جس کا آپ کو علم نہیں تھا تو پولیس آپ پر فرد جرم لگا سکتی ہے کیونکہ علم نہ ہونے کا عذر قبول نہیں کیا جاتا۔

کچھ نہایت سنگین جرائم کی مثالیں یہ ہیں: قتل، حملہ، جنسی حملہ، لوگوں یا املاک کے خلاف تشدّد، مسّلح ڈکیتی یا چوری، بچوں یا قانوناً اجازت دے سکنے کی عمر سے چھوٹے نوعمر افراد کے ساتھ جنسی تعلقات رکھنا، خطرناک انداز میں موٹرگاڑی چلانا، غیر قانونی منشّیات قبضے میں رکھنا اور فراڈ۔

ہر شخص کو اپنے خاندان، دوستوں اور پیاروں کے ساتھ مثبت اور محفوظ تعلقات محسوس کرنے کا حق حاصل ہے۔ دوسرے ممالک کی طرح آسٹریلیا میں بھی کسی شخص کے خلاف تشدّد غیر قانونی ہے اور یہ بہت سنگین جرم ہے۔ اس میں اپنے گھر کے اندر اور ازدواجی رشتے میں تشدّد بھی شامل ہے جسے گھریلو یا عائلی تشدّد کہا جاتا ہے۔ گھریلو اور عائلی تشدّد میں خاندان کے کسی فرد کو مارنا، اسے دوستوں اور رشتہ داروں سے الگ کر دینا یا بچوں یا پالتو جانوروں کے حوالے سے خطرہ پیدا کرنا شامل ہے۔ گھریلو اور عائلی تشدّد کو قبول نہیں کیا جاتا اور یہ قانون کے خلاف ہے۔

جو شخص ایسے جرائم کرتا ہے، وہ جیل جا سکتا ہے چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔ کسی کو یہ قبول نہیں کرنا چاہیے کہ اس کے ساتھ برا سلوک ہو یا اسے نقصان پہنچایا جائے۔

اگر آپ یا آپ کے کوئی واقف خطرے میں ہوں تو آپ کو پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے۔

مزید معلومات www.respect.gov.au اور www.1800respect.org.au پر دستیاب ہیں۔

ٹریفک کے جرائم

سڑکوں اور ٹریفک کے ضوابط سٹیٹس اور ٹیریٹریز کی حکومتیں طے کرتی ہیں۔ ٹریفک کے قوانین توڑنے والوں کو جرمانہ کیا جا سکتا ہے یا جیل بھیجا جا سکتا ہے۔ آسٹریلیا میں گاڑی چلانے کے لیے آپ کے پاس مقامی ڈرائیونگ لائسنس ہونا اور گاڑی کا رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔

گاڑی میں سفر کرنے والے ہر شخص کا سیٹ بیلٹ پہننا لازمی ہے۔ شیر خوار بچوں اور چھوٹے بچوں کو منظور شدہ کار سیٹ میں بٹھانا لازمی ہے۔ ٹریفک کے قوانین بہت سخت ہیں۔ اگر آپ نے منشّیات استعمال کی ہوں یا اگر آپ کے خون میں الکحل مخصوص حد سے زیادہ ہو تو گاڑی چلانا غیر قانونی ہے۔ گاڑی چلاتے ہوئے ہاتھ میں پکڑا موبائل فون استعمال کرنا بھی قانون کے خلاف ہے۔

حصه چہارم

آسٹریلیا کی اقدار

آسٹریلیا کی اقدار

آسٹریلیا کی اقدار کی بنیاد آزادی، احترام، انصاف اور برابر مواقع پر ہے اور یہ ہمارے معاشرے کو جینے کے لیے ایک محفوظ، خوشحال اور پرامن جگہ بنائے رکھنے میں مرکزی اہمیت رکھتی ہیں۔

ہماری اقدار ہمارے ملک کی صراحت کرتی ہیں اور اسے ڈھالتی ہیں اور انہی کی وجہ سے اتنے زیادہ لوگ آسٹریلین بننا چاہتے ہیں۔

آسٹریلین شہریت ان اقدار کو روزمرّہ زندگی اور اپنے مقامی معاشرے میں اپنانے کا نام ہے۔ اس لیے یہ بہت اہم ہے کہ آپ ان اقدار کو سمجھیں جن کے احترام اور جنہیں اپنانے اور قائم رکھنے کی آسٹریلیا کے سب لوگوں سے توقع کی جاتی ہے۔

ہماری اقدار

قانون کی حکمرانی کا عہد

ہمارے قوانین اور قانونی نظام آسٹریلیا کے سب لوگوں کا تحفظ کرتے ہیں۔ آسٹریلیا کے لوگ ایک پرامن اور باضابطہ معاشرہ قائم رکھنے میں قوانین کی اہمیت تسلیم کرتے ہیں۔

قانون کی حکمرانی کے تحت سب آسٹریلین قانون کے معاملے میں برابر ہیں اور کوئی شخص یا گروہ قانون سے بالا نہیں ہے۔ آسٹریلیا میں سب لوگوں کو قانون کی تعمیل کرنی چاہیے اور کسی موقع پر قانون نہیں توڑنا چاہیے ورنہ آپ کو سزا کا سامنا ہو گا۔ آپ کو تب بھی قانون پر عمل کرنا چاہیے جب کوئی نہ دیکھ رہا ہو۔ آسٹریلیا کے قوانین آسٹریلیا کے سب لوگوں پر واجب ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے پس منظر یا تہذیب و ثقافت سے قطع نظر آپ کو آسٹریلیا کے قوانین پر عمل کرنا ہو گا۔

پارلیمانی جمہوریت

آسٹریلیا کا نظام حکومت پارلیمانی جمہوریت ہے۔ ہمارے قوانین وہ پارلیمنٹیں طے کرتی ہیں جنہیں عوام نے منتخب کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آسٹریلیا کے شہری اس میں شامل ہیں کہ ملک کو کیسے چلایا جائے گا۔ حکومت کو اختیار آسٹریلیا کے عوام سے ملتا ہے کیونکہ آسٹریلیا کے شہری لوگوں کو پارلیمنٹ میں اپنی نمائندگی کرنے کے لیے ووٹ دیتے ہیں۔

آسٹریلیا میں ووٹ دینا لازمی ہے۔ اس سے انتخابات میں شریک ہونے کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

آزادئ تقریر

آسٹریلیا میں لوگوں کے لیے اپنے خیالات کا آزادانہ اظہار ممکن ہونا چاہیے بشرطیکہ یہ قانون کے اندر ہو۔ آسٹریلیا میں لوگوں کو عوامی یا نجی مقامات پر سماجی یا سیاسی گفتگو کے لیے اکٹھے ہونے کی آزادی ہے۔ لوگ کسی بھی موضوع پر جیسا سوچتے ہوں، ویسا بولنے اور لکھنے کے لیے اور دوسروں کے ساتھ اپنے خیالات پر بات کرنے کے لیے بھی آزاد ہیں۔ اخبارات، ٹیلیویژن اور ریڈیو چینلوں کو بھی یہی آزادی حاصل ہے۔

آسٹریلیا کے لوگوں کو حکومت کے اقدامات کے خلاف پرامن احتجاج کرنے کی اجازت ہے کیونکہ پرامن عوامی احتجاج کو برداشت کرنا جمہوریت کا ایک لازمی عنصر ہے۔

کسی شخص یا لوگوں کے گروہ کے خلاف تشدّد کو فروغ دینا کبھی قابل قبول نہیں ہوتا (جیسے انکی تہذیب و ثقافت، نسل، مذہب یا پس منظر کی وجہ سے) کیونکہ یہ آسٹریلیا کی اقدار اور قانون کے خلاف ہے۔ جھوٹے الزامات لگانا یا دوسروں کو قانون توڑنے کی ترغیب دینا بھی قانون کے خلاف ہے۔ ہم پر دوسرے لوگوں کی آزادیٔ تقریر اور آزادیٔ اظہار کا احترام لازم ہے جب تک یہ اظہار قانون کے دائرے میں ہو۔

آزادئ تنظیم

آسٹریلیا میں لوگوں کو اپنی مرضی سے کسی بھی گروپ میں شامل ہونے یا اسے چھوڑنے کی آزادی حاصل ہے جب تک یہ قانون کے دائرے میں ہو۔ لوگ کسی بھی قانونی تنظیم جیسے سیاسی جماعت، ٹریڈ یونین، مذہبی، ثقافتی یا سماجی گروہ میں شامل ہونے کے لیے آزاد ہیں۔ افراد کو کسی تنظیم میں شامل ہونے یا اسے چھوڑنے کے لیے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

آسٹریلیا کے لوگ آزادی سے دوسروں کے ساتھ اکٹھے ہو سکتے ہیں جس میں کسی سرکاری اقدام یا کسی تنظیم کے خلاف احتجاج کے لیے اکٹھے ہونا بھی شامل ہے۔ تاہم ضروری ہے کہ احتجاج ہمیشہ قانون کے دائرے میں رہے۔ اس کا مطلب ہے کہ احتجاج کا پرامن ہونا ضروری ہے اور اس کی وجہ سے کسی شخص کو ضرر یا املاک کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیے۔

آزادئ مذہب

آسٹریلیا کا کوئی سرکاری قومی مذہب نہیں ہے اور آسٹریلیا کے لوگ اپنی مرضی کے کسی بھی مذہب پر عمل کے لیے آزاد ہیں۔ حکومت مذہب یا عقائد سے قطع نظر سب شہریوں سے برابری کا برتاؤ کرتی ہے۔ تاہم مذہبی طور طریقوں کو آسٹریلیا کے قانون کے خلاف نہیں ہونا چاہیے۔

مذہبی قوانین کو آسٹریلیا میں کوئی قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ آسٹریلیا میں ہر شخص آسٹریلیا کے قانون کی تعمیل کا پابند ہے، تب بھی جب یہ مذہبی قوانین سے مختلف ہو۔ کچھ مذہبی یا تہذیبی و ثقافتی رواج جیسے تعدّد ازدواج (ایک وقت میں ایک سے زیادہ افراد سے شادی کا بندھن) اور جبری شادی آسٹریلیا میں قانون کے خلاف ہیں اور ان کے نتیجے میں قانون سزائے قید سمیت سخت سزائیں دے سکتا ہے۔

آسٹریلین معاشرے میں مذہبی عدم برداشت کو قبول نہیں کیا جاتا۔ سب لوگوں کو ان کی نسل یا مذہب سے قطع نظر اپنے اہداف اور دلچسپیوں کے مطابق عمل کا برابر موقع فراہم کیا جانا چاہیے بشرطیکہ وہ آسٹریلیا کے قانون کی تعمیل کر رہے ہوں۔

قانون کے تحت سب لوگوں کی برابری

آسٹریلین معاشرہ سب لوگوں کے برابر حقوق کی قدر کرتا ہے، ان کی صنف، جنسی رجحان، عمر، معذوری، مذہب، نسل یا قومی یا نسلی و گروہی ماخذ سے قطع نظر۔ آسٹریلیا میں ایسے کئی قوانین ہیں جو ایک شخص کو دوسروں کی نسبت مختلف برتاؤ سے محفوظ رکھتے ہیں۔

آسٹریلیا میں قانون کا اطلاق کیا جاتا ہے تاکہ مختلف پس منظروں کے لوگوں کے ساتھ نہ تو ترجیحی برتاؤ کیا جائے اور نہ ہی امتیازی سلوک۔ مثال کے طور پر بدھ مت اور دوسرے تمام مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ عیسائیوں جیسا ہی سلوک ہوتا ہے۔ ہمارے قوانین کے تحت دو افراد آپس میں شادی کر سکتے ہیں جس میں مرد کی مرد سے شادی یا عورت کی عورت سے شادی بھی شامل ہے۔

آسٹریلیا میں مردوں اور عورتوں کے حقوق برابر ہیں اور انہیں اپنے اہداف اور دلچسپیوں کے مطابق عمل کے لیے برابر موقع ملنا چاہیے۔ مرد اور عورتیں دونوں تعلیم اور روزگار حاصل کرنے کا برابر موقع رکھتے ہیں، انتخابات میں ووٹ دے سکتے ہیں، پارلیمنٹ کے امیدوار بن سکتے ہیں، آسٹریلین دفاعی افواج اور پولیس میں کام کر سکتے ہیں اور عدالتوں میں ان سے برابری کا سلوک کیا جاتا ہے۔

کسی شخص کے ساتھ اس کی صنف کی بنیاد پر امتیازی سلوک قانون کے خلاف ہے۔ آسٹریلیا میں اگر کسی عورت کی کوالیفیکیشن اور مہارتیں ایک مرد کے مقابلے میں بہتر ہوں تو عورت کا حق ہے کہ مرد کی بجائے اسے ملازمت ملے۔

مردوں اور عورتوں دونوں کو ذاتی معاملات جیسے مذہب اور شادی کے لیے اپنے آزادانہ انتخاب کرنے کا حق حاصل ہے اور قانون انہیں دھمکیوں یا تشدّد سے تحفظ دیتا ہے۔ شوہر یا بیوی یا ازدواجی پارٹنر پر جسمانی تشدّد کبھی قابل قبول نہیں ہوتا اور آسٹریلیا میں یہ ایک فوجداری جرم ہے۔

آسٹریلیا میں طلاق کو قبول کیا جاتا ہے۔ شوہر یا بیوی میں سے کوئی بھی عدالت کو طلاق کی درخواست دے سکتا ہے چاہے اس کا ساتھی شادی برقرار رکھنا چاہتا ہو۔

برابر مواقع اور 'فیئر گو' (منصفانہ مقابلہ)

ہمارا ماننا ہے کہ ہر شخص کو 'منصفانہ مقابلے' کا حق حاصل ہے اور کسی قسم کے طبقاتی امتیاز کو لوگوں کا راستہ نہیں روکنا چاہیے۔ پس منظر سے قطع نظر ہر شخص کو زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کا برابر موقع دیا جاتا ہے اور آسٹریلین معاشرے میں انصاف پسندی کا ایک اہم پہلو یہ یقینی بنانا ہے کہ سب لوگوں کو برابر قانونی حقوق حاصل ہوں۔ ایک شخص زندگی میں جو کچھ حاصل کرے، وہ اس کی محنت اور صلاحیتوں کا نتیجہ ہونا چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو اس کی مہارتوں اور تجربے کی بنیاد پر ملازمت ملنی چاہیے، نہ کہ اس کی صنف، دولت یا نسل کی بنیاد پر۔

جب ایک ادارے کو کوئی اسامی پر کرنی ہو تو قانون اس حق میں ہے کہ ملازمت کے لیے بہترین مہارتوں اور تجربے کے حامل شخص کو چنا جائے۔

آسٹریلیا میں بہت سے نئے تارکین وطن اپنی محنت اور عزم کے سبب کاروبار، اپنے پیشے، فنون، پبلک سروس اور کھیلوں میں قائدانہ مقام حاصل کر چکے ہیں۔

باہمی احترام اور دوسروں کے لیے برداشت

آسٹریلیا میں افراد دوسروں کی آزادی و وقار اور ان کی آراء اور انتخابوں کا احترام کرنے کے پابند ہیں۔

کسی دوسرے شخص کے ساتھ تشدّد برتنا قانون کے خلاف ہے۔ زبانی اور جسمانی بدسلوکی سمیت، ہر قسم کا تشدّد غیر قانونی ہے۔ آسٹریلیا کے لوگ پرامن اختلاف پر یقین رکھتے ہیں، اور سب سے بڑھ کر، محفوظ رہنے اور تشدّد اور دھمکائے جانے کے بغیر جینے کے حق کو مانتے ہیں۔

آسٹریلیا میں جنسی تعلقات کے لیے رضامندی کی عمر کے قوانین بہت سخت ہیں اور یہ عمر ۱۶ یا ۱۷ سال ہے جو اس پر منحصر ہے کہ آپ کس سٹیٹ یا ٹیریٹری میں رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر آسٹریلیا میں ایک ۲۰ سالہ مرد کسی ۱۵ سالہ لڑکی کے ساتھ جنسی تعلقات قائم نہیں کر سکتا کیونکہ یہ آسٹریلیا کی تمام سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے قانون کے خلاف ہے۔

آسٹریلیا میں ہمیں پولیس کے قانونی اقدامات میں مدد دینی چاہیے۔ آپ کو پولیس کی قانونی درخواست پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ تمام آسٹریلین باشندے قانون کی تعمیل کا عہد کرتے ہیں۔

آسٹریلیا باہمی احترام اور برداشت کے اصولوں کو اہمیت دیتا ہے۔ اس کا مطلب دوسروں کے خیالات اور آراء سننا اور ان کا احترام کرنا ہے، تب بھی جب یہ آپ کے اپنے خیالات و آراء سے مختلف ہوں۔ جب لوگوں کو اپنے اختلاف رائے کا احساس ہو تو انہیں ایک دوسرے کو برداشت کرنا چاہیے۔

آسٹریلیا میں نسل پرستی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ نسل پرستی میں یہ بھی شامل ہے کہ انٹرنیٹ پر یا دوسری اشاعتوں میں نسل کے حوالے سے ناگوار مواد تخلیق یا مہیا کیا جائے اور کسی عوامی مقام یا کھیل کے موقع پر نسل کے حوالے سے بدزبانی کی جائے۔

ہمارا معاشرہ

اپنا کردار ادا کرنا

شہریت آپ کو ہماری قومی زندگی اور معاشرے میں بھرپور طور پر شریک ہونے کا موقع دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ آسٹریلین شہری کے طور پر اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آسٹریلین لوگ آسٹریلیا میں رہنے والے ہر شخص سے ہمارے معاشرے میں حصہ لینے اور اسے فائدہ پہنچانے کی توقع کرتے ہیں۔ ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ، جب وہ اس قابل ہو تو، اپنی اور اپنے گھرانے کی کفالت خود کرنے کی کوشش کرے۔

ضرورتمندوں کے لیے رحمدلی

آسٹریلیا کے لوگ 'میٹ شپ' (مددگار ساتھی ہونا) کی قدر کرتے ہیں۔ ہم ضرورت کے وقت ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ ہم کسی معمّر ہمسایے کے لیے کھانا لے جاتے ہیں، دوست کو گاڑی میں ڈاکٹر کے پاس پہنچاتے ہیں یا کسی بیمار، کمزور یا تنہا شخص سے ملنے جاتے ہیں۔

میٹ شپ کے اس جذبے کی وجہ سے آسٹریلیا میں سماجی خدمت اور رضاکارانہ کام کی ایک مضبوط روایت قائم ہے - ایک دوسرے کا خیال رکھنے اور معاشرے کو تقویت دینے کے لیے۔ رضاکارانہ کام اپنا علم دوسروں کے ساتھ بانٹنے، نئی مہارتیں سیکھنے اور آسٹریلین معاشرے کا بھرپور حصہ بننے (انٹیگریشن) اور اس سے وابستگی کا احساس پیدا کرنے کا زبردست موقع ہے۔ آسٹریلیا میں آپ کو رضاکارانہ کام کے بہت سے مواقع میسّر ہیں۔

انگریزی بطور قومی زبان

آسٹریلین معاشرہ آسٹریلیا کی قومی زبان کی حیثیت سے انگریزی زبان کی قدر کرتا ہے اور یہ معاشرے میں وحدت پیدا کرنے والا ایک اہم عنصر ہے۔ آسٹریلیا میں رہنے والے لوگوں کو انگریزی سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

انگریزی بولنا سیکھنا اس لیے اہم ہے کہ اس سے تعلیم اور ملازمت حاصل کرنے میں اور بہتر طور پر معاشرے کا حصہ بننے میں مدد ملتی ہے۔ یہ معاشی شرکت اور سماجی وابستگی کے لیے عین ضروری ہے۔ آسٹریلیا کی شہریت کی درخواست دینے والے جن لوگوں کی اصل زبان انگریزی نہ ہو، انہیں ہامی بھرنی ہو گی کہ وہ انگریزی سیکھنے کے لیے معقول کوششیں کریں گے۔

ہمارے معاشرے کو محفوظ رکھنے میں مدد دینا

آسٹریلیا میں ہم میں سے ہر شخص پر آسٹریلین معاشرے کے تحفظ کی ذمہ داری ہے۔ مثال کے طور پر اگر آسٹریلیا کے لوگوں کو شک گزرے کہ ان کا دوست یا ہمسایہ شاید کسی سنگین جرم کی منصوبہ بندی کر رہا ہے تو انہیں جلد از جلد آسٹریلین سرکاری حکام کو اس کی اطلاع دینی چاہیے۔ اس طرح ہم اپنے معاشرے کی حفاظت برقرار رکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

اسی طرح اگر آسٹریلیا میں کوئی شخص کسی بچے کے ساتھ بدسلوکی دیکھے یا اسے بدسلوکی کا علم ہو تو اسے پولیس کو اس کی اطلاع دینی چاہیے جو چھان بین کرے گی۔

آسٹریلیا میں آن لائن بدسلوکی کو قبول نہیں کیا جاتا۔ اسے کبھی کبھار سائبر ابیوز کہا جاتا ہے۔ اس کی مثالیں یہ ہیں کہ کسی کی اجازت کے بغیر جنسی نوعیت کی فوٹوز یا وڈیوز آن لائن مہیا کی جائیں، کسی کا آن لائن تعاقب یا نگرانی کی جائے یا کسی شخص کے بارے میں نسل کے حوالے سے آن لائن بدزبانی کی جائے۔ آسٹریلیا میں سائبر ابیوز کی بہت سی صورتیں غیر قانونی ہیں۔

آسٹریلیا سے وفاداری

شہریت کے عہد میں آسٹریلیا کے شہری آسٹریلیا اور اسکے لوگوں سے وفاداری کا عہد کرتے ہیں۔ آسٹریلیا کے شہریوں کو کسی دوسرے ملک یا ممالک کی شہریت بھی حاصل ہو سکتی ہے، اگر ان ممالک کے قوانین میں اس کی اجازت ہو تو۔ اسے دہری شہریت یا متعدّد شہریتیں کہا جاتا ہے۔ تاہم چاہے کوئی شخص کسی دوسرے ملک کا شہری بھی ہو، آسٹریلیا کے اندر آسٹریلیا کے شہری کو ہمیشہ تمام آسٹریلین قوانین کی تعمیل کرنا ہو گی۔ آسٹریلیا کے شہریوں پر آسٹریلیا کے کچھ قوانین کی تعمیل تب بھی لازم ہے جب وہ کسی اور ملک میں ہوں۔ مثال کے طور پر آسٹریلیا کے لوگوں کے لیے یہ غیر قانونی ہے کہ وہ ۱۶ سال سے کم عمر کے بچے کے ساتھ کوئی بھی جنسی فعل کریں، یہاں یا کسی اور ملک میں۔

آسٹریلیا کے معاشرے کی بنیاد ہمارے ان مشترکہ فرائض پر ہے کہ ہم آسٹریلیا کے مفادات اور سیکیورٹی کو زک نہ پہنچائیں۔ مثال کے طور پر حکومت کے راز سوشل میڈیا کے ذریعے دوسروں تک پہنچانے سے آسٹریلیا کے مفادات کو زک پہنچتی ہے۔ اسی طرح معاشرے کے کسی نسلی گروہ کے متعلق عدم اعتماد اور خوف کو فروغ دینے سے آسٹریلیا میں سماجی تعلقات کو نقصان پہنچتا ہے۔

آسٹریلیا میں ہم مصیبت کے زمانے میں متحد ہو جاتے ہیں اور بھلے اور برے وقت میں ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ ۲۰۱۹ -۲۰۲۰ میں جب آسٹریلیا میں تباہ کن جنگلاتی آگ کے زمانے میں انسانوں، املاک اور جانوروں کی جانوں کے ساتھ ساتھ ماحول کو بھی نقصان پہنچا، بہت سی کثیر الثقافتی کمیونٹیوں نے آگ سے متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے رقم، کپڑے اور خوراک کے عطیات اکٹھے کرنے کا کام کیا۔ مثال کے طور پر وکٹوریا میں چینی، ویتنامی اور کمبوڈین کمیونٹیوں نے شاپنگ سنٹروں میں عطیات اکٹھے کیے اور اپنے مقامی کمیونٹی پروگراموں کے ذریعے رقم اکٹھی کی اور سکھ برادری کے لوگوں نے کوئینزلینڈ میں عام لوگوں اور آگ بجھانے والے عملے کے لیے پانی کی ہزاروں بوتلیں بطور عطیہ دیں۔

خلاصے کے طور پر

ہمارے جمہوری اداروں اور مشترکہ آسٹریلین اقدار نے ایک پرامن اور مستحکم معاشرہ تخلیق کیا ہے۔

ہم دوسروں کو ایک رنگارنگ اور منفرد تہذیب و ثقافت میں شریک کر سکتے ہیں۔ آسٹریلین شہری کی حیثیت سے آپ ہماری قومی داستان کا حصہ بن جائیں گے اور ہمارے مستقبل میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ آسٹریلیا آپ کا خیرمقدم کرتا ہے۔ شہریت ہمارا مشترکہ بندھن ہے۔

ٹیسٹ میں آنے والے حصے کی فرہنگ

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام

ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام آسٹریلیا میں دھرتی کے اوّلین باشندے ہیں۔
آسٹریلیا کی ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام آسٹریلیا کی آبادی کا تقریباً تین فیصد ہیں۔

آسٹریلیا میں انسانی حقوق کا کمیشن

ایک خود مختار کمیشن جو امتیازی سلوک اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شکایات کی چھان بین کرتا ہے۔
آسٹریلیا میں انسانی حقوق کے کمیشن کو نسل پرستانہ واقعات کی رپورٹ کی جا سکتی ہے۔

آسٹریلین پبلک سروس

سرکاری ڈیپارٹمنٹ اور ان کے ملازمین
پال کو آسٹریلین پبلک سروس میں سروسز آسٹریلیا کے اہلکار کی ملازمت ملی۔

آسٹریلین ٹیکسیشن آفس (ATO)

ٹیکس اور سپرانیوئیشن (ریٹائرمنٹ پنشن) کے نظام چلانے والا آسٹریلین حکومت کا ادارہ، جن نظاموں سے آسٹریلیا کے لوگوں کو خدمات فراہم کرنے کے لیے مالی وسائل حاصل ہوتے ہیں۔
ہر سال آسٹریلیا کے اکثر لوگ آسٹریلین ٹیکسیشن آفس کے پاس ٹیکس ریٹرن داخل کرتے ہیں۔

ملک میں بدامنی

لوگوں کا بڑی تعداد میں مظاہرے اور ہنگامے کرنا، بالعموم کسی سرکاری فیصلے یا پالیسی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے۔
جب حکومت نے غیر مقبول قوانین منظور کیے تو ملک میں بدامنی پھیل گئی۔

سیاسی جماعتوں کا اتحاد

دو یا دو سے زیادہ سیاسی جماعتوں کا مل کر حکومت یا حزب مخالف بنانا
انتخابات کے بعد کسی جماعت کو ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز میں اکثریت حاصل نہیں ہوئی لہٰذا ملتے جلتے خیالات رکھنے والی دو جماعتوں نے باہم اتحاد سے (مخلوط) حکومت قائم کر لی۔

کمیشن

افراد کا گروہ جسے کوئی سرکاری ذمہ داری سونپی گئی ہو
انتخابات کا انتظام ایک آزاد کمیشن کرتا ہے۔

آئین

آسٹریلیا کا بالاترین قانون جس کی تعمیل حکومت پر لازم ہے
آئین مقنّنہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے اختیارات طے کرتا ہے۔

آئینی بادشاہت

وہ ملک جس میں بادشاہ یا ملکہ کو ایسے سربراہ ریاست کی حیثیت حاصل ہو جس کے اختیارات آئین میں محدود ہوں
ہمارے آئین نے کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کو ایک آئینی بادشاہت کا درجہ دیا ہے جس میں برطانیہ کا بادشاہ یا ملکہ ہمارے سربراہ ریاست ہوں گے۔

عدالت

وہ مقام جہاں جج یا مجسٹریٹ قانونی مقدمات سنتا ہے
جب لوگ قانون توڑیں تو انہیں عدالت میں جانا پڑ سکتا ہے۔

فوجداری (کریمنل) مقدمہ

عدالت کا واقعات و دلائل سن کر فیصلہ کرنا کہ آیا ایک شخص ایک جرم کا قصوروار ہے یا نہیں
فوجداری مقدمے کے بعد بینک لوٹنے والے کو جیل بھیج دیا گیا۔

سائبر ایبیوز

ٹیکنالوجی کے استعمال سے کسی کو دھمکانے، خوفزدہ کرنے، ستانے یا ذلیل کرنے والا طرز عمل جس کا مقصد اس شخص کو تکلیف پہنچانا ہو۔
سائبر ایبیوز کی بہت سی صورتیں آسٹریلیا میں قانون کے خلاف ہیں اور ان کی رپورٹ پولیس اور متعلقہ آن لائن سروس جیسے اس سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو دی جانی چاہیے جہاں سائبر ایبیوز ہوا ہو۔

جمہوریت

منتخب نمائندوں کے ذریعے عوام کی حکومت

گریس کو ایک جمہوریت میں رہنے پر خوشی تھی جہاں وہ پارلیمنٹ میں اپنے نمائندے کو ووٹ دے سکتی تھی۔

گھریلو اور عائلی تشدّد

ایسا طرز عمل یا دھمکیاں جن کا مقصد اپنے ساتھی کو خوف میں مبتلا کر کے یا اسکی سلامتی کو خطرے میں ڈال کر اسے کنٹرول کرنا ہو۔ گھریلو اور عائلی تشدّد کو قبول نہیں کیا جاتا اور یہ قانون کے خلاف ہے۔

گھریلو اور عائلی تشدّد آسٹریلیا میں قانون کے خلاف ہے اور اس کی رپورٹ پولیس کو دی جانی چاہیے۔

منشّیات کی ٹریفکنگ

غیر قانونی فروخت کے لیے منشّیات رکھنا یا خریدنا

جیس کو منشّیات کی ٹریفکنگ پر جیل بھیج دیا گیا۔

انتخابات

وہ عمل جس میں شہری پارلیمنٹ میں اپنی نمائندگی کرنے والوں کو چنتے ہیں

۱۸ سال اور اس سے زیادہ عمر کے آسٹریلین شہریوں پر انتخابات میں ووٹ دینا لازم ہے۔

انتخابی فہرست

ان لوگوں کی فہرست جو انتخابات یا ریفرنڈم میں ووٹ دینے کے لیے رجسٹرڈ ہوں

جب جین ووٹنگ کے مرکز پر پہنچی تو اہلکار نے انتخابی فہرست میں اس کا نام تلاش کیا۔

الیکٹوریٹ (انتخابی حلقہ)

ووٹروں پر مشتمل ڈسٹرکٹس جو ہاؤس آف ریپریزینٹیٹوز میں سیاستدانوں کو منتخب کرنے کے لیے ووٹ دیتے ہیں

الیکٹوریٹ کو الیکٹورل ڈسٹرکٹ، ڈویژن یا سیٹ بھی کہا جاتا ہے۔

برابری

برابر حیثیت

آسٹریلیا کے لوگ تمام انسانوں کی برابری پر یقین رکھتے ہیں۔

قانون نافذ کرنا

یہ یقینی بنانا کہ لوگ قانون پر عمل کریں

پولیس قانون نافذ کرتی ہے اور امن و امان رکھتی ہے۔

انتظامیہ کا اختیار

قوانین کا انتظام کرنے کا اختیار اور اتھارٹی، آسٹریلیا کے آئین کے تفویض کردہ تین اختیارات میں سے ایک

آسٹریلین حکومت کے وزراء اور گورنر جنرل کو آسٹریلین پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے قوانین عمل میں لانے کے لیے انتظامیہ کا اختیار حاصل ہے۔

منصفانہ مقابلہ (فیئر گو)

پس منظر سے قطع نظر ہر شخص کو زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کا برابر موقع دیا جاتا ہے۔

آسٹریلیا میں ہمارا ماننا ہے کہ ہر شخص کو 'منصفانہ مقابلے' کا موقع ملنا چاہیے۔

وفاق

نوآبادیات کا ایک قوم کی صورت میں متحد ہونا جبکہ نوآبادیات کے پاس کچھ اختیارات باقی رہیں

۱۹۰۱ میں نوآبادیات ایک وفاق میں متحد ہو گئیں جسے کامن ویلتھ آف آسٹریلیا کا نام دیا گیا۔

پہلا بحری بیڑا

۱۱ بحری جہازوں کا گروہ جو برطانیہ سے کیپٹن آرتھر فلپ کے زیر قیادت نیو ساؤتھ ویلز میں سزا یافتہ مجرموں کو آباد کرنے کے لیے روانہ ہوا تھا

پہلا بحری بیڑا ۲۶ جنوری ۱۷۸۸ کو Sydney Cove میں ساحل پر اترا۔

پھول کا نشان

قومی پھول

آسٹریلیا کا پھول کا نشان گولڈن واٹل ہے۔

جبری شادی
ایسی شادی جس میں ایک فریق یا دونوں فریق اپنی مرضی سے فیصلہ نہ کرسکے ہوں
وہ اپنی جبری شادی سے کبھی خوش نہیں تھی اور ہمیشہ سے اس رشتے کو ختم کرنا چاہتی تھی۔

اس لمحے سے
اب سے لے کر مستقبل میں
شہریت کی تقریب میں آپ اس لمحے سے آسٹریلیا سے وفادار رہنے کا عہد کرتے ہیں۔

آئیکون
ایک معروف شبیہ یا علامت
اوپرا ہاوس سڈنی کا مشہور آئیکون ہے

اصل و قدیمی
آسٹریلیا کی ایبوریجنل اور/یا ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر اقوام
اصل و قدیمی آسٹریلین اس ملک کے اولین باشندے ہیں۔

انٹیگریشن
تارکین وطن کا خود کو ڈھالنے کا عمل تاکہ وہ اپنے نئے، ترقی کرتے ہوئے معاشرے میں شریک ہوسکیں اور اسے فائدہ پہنچا سکیں۔
وقت کے ساتھ ساتھ تارکین وطن آسٹریلیا اور اپنے مقامی معاشرے میں انٹیگریشن سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

عدلیہ کا اختیار
قوانین کی تشریح اور اطلاق کا اختیار اور اتھارٹی، آسٹریلیا کے آئین کے تفویض کردہ تین اختیارات میں سے ایک
آسٹریلیا میں عدالتوں کو عدلیہ کا اختیار حاصل ہے۔

مقنّنہ کا اختیار
قوانین بنانے اور بدلنے کا اختیار اور اتھارٹی، آسٹریلیا کے آئین کے تفویض کردہ تین اختیارات میں سے ایک
آئین کے تحت پارلیمنٹ کو مقنّنہ کا اختیار حاصل ہے۔

آزادیاں (آزادی)
ذاتی آزادی اور خود مختاری
ہمارے جمہوری معاشرے میں لوگوں کو آزادئ تقریر، آزادئ اظہار، آزادئ مذہب اور آزادئ تنظیم حاصل ہے۔ ہم ان آزادیوں کی قدر کرتے ہیں۔

مجسٹریٹ
زیریں عدالت کا جج
مجسٹریٹ نے چور کو مجرم قرار دے کر جیل بھیج دیا۔

میٹ شپ
دوسروں کو مدد دینا اور ان سے مدد لینا، خاص طور پر مشکل وقت میں
جب میری گاڑی چلتے چلتے بند ہو گئی تو دوسرے ڈرائیوروں نے میٹ شپ کا مظاہرہ کرتے ہوئے گاڑی کو دھکا لگایا۔

قومی ترانہ
قومی گیت
آسٹریلیا کا قومی ترانہ 'ایڈوانس آسٹریلیا فیئر' ہے۔

پارلیمانی جمہوریت
وہ نظام حکومت جس کی بنیاد باقاعدگی سے انتخابات پر ہو جن میں ملکی شہری پارلیمنٹ کے نمائندوں کو چنتے ہیں
پارلیمانی جمہوریت میں لوگ اپنے نمائندوں کو ووٹ دیتے ہیں۔

سیاسی جماعت
ان لوگوں کا گروہ جو ملک چلانے کے بارے میں ایک جیسے خیالات رکھتے ہوں اور بالعموم منتخب نمائندے بننا چاہتے ہوں
سیاسی جماعت کے ارکان باقاعدگی سے اجلاسات کرتے ہیں جیسے پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری پر بات چیت کے لیے۔

نسل پرستی
کسی شخص کو اس کی نسل، رنگت، قومی یا نسلی و گروہی ماخذ کی وجہ سے تعصّب، امتیازی سلوک، ستانے یا نفرت کا نشانہ بنانا۔
نسل پرستی آسٹریلیا میں قانون کے خلاف ہے اور اس کی رپورٹ پولیس کو دی جانی چاہیے۔ آسٹریلیا میں انسانی حقوق کے کمیشن کے پاس بھی شکایت کی جا سکتی ہے۔

ریفرنڈم
آسٹریلیا کے آئین میں مجوزّہ تبدیلی پر تمام ووٹروں کا ووٹ
۱۹۶۷ کے ریفرنڈم میں لوگوں نے ایبوریجنل اقوام کو مردم شماری میں شمار کرنے کے معاملے پر ووٹ دیا۔

نمائندہ
وہ شخص جو دوسروں کے لیے عمل یا بات کرے
میری لوکل کاؤنسل کے نمائندے کو میری تجویز پسند آئی اور اس نے کاؤنسل کے اجلاس میں یہ تجویز پیش کی۔

احترام
بطور فرد کسی کا لحاظ ظاہر کرنا یا کسی کے فیصلے کا لحاظ ظاہر کرنا
ایمیلی خوش تھی کہ اس کے گھروالوں نے اس کے بدھ مت اختیار کرنے کے فیصلے کا احترام کیا۔

قانون کی حکمرانی
سب لوگ، بشمول شہریوں اور حکومت کے، قانون کے تحت پابند ہیں
آسٹریلیا میں وزیراعظم سمیت ہر شخص قانون کی حکمرانی کے اصول کے تحت آسٹریلیا کے قوانین کا پابند ہے۔

سروسز آسٹریلیا
آسٹریلین حکومت کا ادارہ جو میڈی کیئر، سنٹرلنک اور چائلڈ سپّورٹ کے ذریعے صحت، سماجی مدد اور فلاح کے لیے بہت سی ادائیگیاں اور خدمات فراہم کرتا ہے۔
سروسز آسٹریلیا سنٹرلنک اور دوسرے اداروں کے ذریعے امدادی رقوم فراہم کرتا ہے۔

خفیہ ووٹنگ کا نظام
ووٹنگ کا نظام جس میں لوگ دوسروں سے الگ ہو کر ووٹ دیتے ہیں لہٰذا کوئی ان پر ایک مخصوص انداز میں ووٹ دینے کے لیے اثر یا دباؤ نہیں ڈال سکتا
خفیہ ووٹنگ کے نظام میں کوئی شخص آپ کو ووٹ کی پرچی پر لکھتے ہوئے نہیں دیکھتا۔

سیکولر
مذہب سے الگ
سیکولر معاشرے میں کوئی سرکاری مذہب نہیں ہوتا۔

خود کفیل
اپنی ضروریات خود پوری کرنے کے قابل ہونا،دوسروں کی مدد کے بغیر
ملازمت حاصل ہونے کا مطلب یہ تھا کہ وہ خود اپنی خوراک خریدنے اور گھر کا کرایہ ادا کرنے کے قابل تھا۔ وہ خود کفیل تھا۔

قائم کرنا
بنانا، آغاز کرنا، شروع کرنا
گورنر فلپ نے نیو ساؤتھ ویلز کی پہلی نوآبادی قائم کی۔

شائر
مقامی حکومت کا علاقہ
میری شائر میں سڑکیں بہت محفوظ ہیں۔

سوشل سیکیورٹی
سرکاری پنشنیں یا وظائف جو بیروزگاروں، معذوروں، بوڑھے لوگوں اور دوسرے ضرورتمندوں کی مدد کے لیے ہوں
جب ٹرانگ کی نوکری ختم ہو گئی تو اس نے سوشل سیکیورٹی وظائف کے لیے درخواست دی۔

آسٹریلین ٹیکسیشن آفس (ATO)
ٹیکس اور سپرایَنوئیشن (ریٹائرمنٹ پنشن) کے نظام چلانے والا آسٹریلین حکومت کا ادارہ، جن نظاموں سے آسٹریلیا کے لوگوں کو خدمات فراہم کرنے کے لیے مالی وسائل حاصل ہوتے ہیں۔
ہر سال آسٹریلیا کے اکثر لوگ آسٹریلین ٹیکسیشن آفس کے پاس ٹیکس ریٹرن داخل کرتے ہیں۔

اقدار
انسان کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد دینے والے اصول کہ کیا صحیح اور کیا غلط ہے اور مختلف مواقع پر کیسے عمل کرنا چاہیے
آسٹریلیا کی کچھ مشترکہ اقدار ہیں جنہیں ہم آسٹریلیا کی اقدار کہتے ہیں۔

رضاکار
وہ شخص جو کسی انسان یا تنظیم کے لیے اپنا وقت دے اور اجرت کی توقع نہ رکھے
رضا ایک رضاکار ہے جو لوگوں کو ان کے گھروں میں انگریزی پڑھاتا ہے۔

ٹیسٹ میں آنے والے حصے کا اختتام